https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/

dailybalochistanobserver@gmail.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیرالاشاعت روزنامہ

روزنامہ بلوچستان آبزرور کوئٹہ — Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta

جلد 19 | منگل 20 اکتوبر 2026ء | 8 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 184

فیلڈ مارشل عاصم منیر سے نئے سعودی سفیر کی ملاقات، دفاعی معاہدے پر اظہار اطمینان

دفاعی اشتراک، ادارہ جاتی روابط اور اسٹریٹیجک کوآرڈینیشن مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا گیا' علاقائی سیکیورٹی صورتحال پر تبادلہ خیال اور دوران باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

نئے سفیر کی تقرری سے پاک سعودی دیرینہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے، فیلڈ مارشل کی سعودی سفیر کو تقرری پر مبارکباد' ملاقات کے دوران مشترکہ دفاعی معاہدے کے فریم ورک کے تحت پیشرفت پر اظہار اطمینان کیا گیا

راولپنڈی (این این آئی) چیف آف ڈیفنس اسٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے سعودی عرب کے نئے سفیر راجح تامی الشمی نے جی ایچ کیو راولپنڈی میں ملاقات کی۔ مسلح افواج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات کے دوران مشترکہ دفاعی معاہدے کے فریم ورک کے تحت پیشرفت پر اظہار اطمینان کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق اس موقع پر دفاعی اشتراک، ادارہ جاتی روابط اور اسٹریٹیجک کوآرڈینیشن مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات میں علاقائی سیکیورٹی صورتحال پر تبادلہ خیال اور دوران باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے سعودی سفیر کو تقرری پر مبارکباد دی اور توقع ظاہر کی کہ نئے سفیر کی (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

[illegible] جسٹس عامر نواز

اگر حکومت صوبہ بلوچستان میں دہشت گردی کی موجودہ سنگین لہر پر قابو پانے اور مزید جانی نقصان سے بچنے کیلئے سنجیدہ ہے تو نیشنل ایکشن پلان پر اس کی اصل روح کے مطابق من وعن عمل درآمد کرے، گواہ

غلیظ حرکت کے مرتکب افراد سے کسی بھی قسم کی رعایت نہ برتی جائے اور انہیں قانون کے مطابق سزا دی جائے' تحقیقاتی کمیشن

کوئٹہ (پ ر) مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن، ضلع زیارت میں پیش آنے والے دہشت گردی کے حملے کی تحقیقات کیلئے قائم کردہ تحقیقاتی کمیشن جناب جسٹس محمد عامر نواز رانا نے گزشتہ روز کھلی عدالت میں تحقیقاتی کمیشن کی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے سماعت کی۔ سماعت کے دوران متعدد گواہوں کے بیانات قلمبند کیے گئے، جن میں سیاسی رہنما اصغر خان اچکزئی بھی شامل تھے۔ انہوں نے اپنے بیان کے دوران حکومت (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین خان مگسی آڈٹ رپورٹس (اکاؤنٹس آف لوکل اینڈ لوکل کونسلز بلوچستان) آڈٹ سال 26-2025ء ایوان میں پیش کررہے ہیں

ملک میں تیل وگیس کے ذخائر اور پیداوار کے اعداد وشمار قومی اسمبلی میں پیش

اسلام آباد (این این آئی) ملک میں تیل وگیس کے ذخائر اور پیداوار کے اعداد وشمار قومی اسمبلی میں پیش کر دیئے گئے۔ وقفہ (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

اسحاق ڈار کی تاجک وزیراعظم سے ملاقات

تاجکستان کو آزادی کی 35ویں سالگرہ پر بھی مبارکباد دی۔ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا

دوشنبے (این این آئی) نائب وزیراعظم ووزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے علاقائی امن کے فروغ اور گہرے اقتصادی انضمام کیلئے تاجکستان کے ساتھ قریبی تعاون جاری (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

قومی اسمبلی کا اجلاس، محفوظ شدہ دستاویزاتی مواد ترمیمی بل 2026 منظور کرلیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی نے محفوظ شدہ دستاویزاتی مواد (تحفظ و برآمدی کنٹرول) (ترمیمی) بل 2026 (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم کی زیرصدارت لائیو سٹاک شعبے میں جاری اصلاحات بارے اجلاس

شہباز شریف کا لائیوسٹاک کیلئے خصوصی بونڈڈ ویئر ہاسز میں لائے گئے درآمد شدہ مویشیوں کو ویلیو ایڈیشن کے عمل میں لانے کا حکم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کی تنظیم نو اور لائیوسٹاک کے لئے خصوصی بونڈڈ ویئر ہاسز میں لائے گئے درآمد شدہ (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

موجودہ حکومت کے دور میں روزانہ 20 ارب روپے قرضہ بڑھنے سے متعلق میڈیا رپورٹ کو نامکمل قرار

قرضوں کا حجم مالی سال 2023 کے اختتام پر جی ڈی پی کے 75 فیصد سے کم ہوکر مالی سال 2026 کے اختتام تک 68 فیصد رہ گیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزارت خزانہ نے موجودہ حکومت کے دور میں روزانہ 20 ارب روپے قرضہ بڑھنے سے متعلق میڈیا رپورٹ کو نامکمل قرار دیا ہے۔ سال 2023 کے اختتام پر جی ڈی پی کے 75 فیصد سے کم ہوکر مالی سال 2026 کے اختتام تک 68 فیصد رہ گیا [illegible] 26 فیصد (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

ایف بی آر میں بدعنوان عناصر کیخلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے: شہباز شریف

اپنے رویے اور کارکردگی میں بہتری لانے والے افسران اور عملے کو اصلاح کا موقع دیا جائے جبکہ بدعنوانی اور ناقص کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھنے والوں کیلئے ادارے میں کوئی جگہ نہیں ہوگی

ایف بی آر میں اصلاحات کو نتیجہ خیز بنانے کیلئے ٹیکنالوجی، موثر تربیت، شفافیت اور جوابدہی پر خصوصی توجہ دی جائے' وزیراعظم کی زیرصدارت اجلاس، ایف بی آر میں اصلاحات اور فیس لیس نظام کے نفاذ کو تیز کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ایف بی آر میں اصلاحات کی رفتار میں تیزی لانے اور ٹیکس وصولی کے شعبوں میں فیس لیس نظام کے نفاذ کو تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایف بی آر میں اصلاحات کو نتیجہ خیز بنانے کیلئے ٹیکنالوجی، موثر تربیت، شفافیت اور جوابدہی پر خصوصی توجہ دی جائے، ایف بی آر میں بدعنوان عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے۔ پیر کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیرصدارت فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کے امور پر ہفتہ وار جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں وزیراعظم نے ایف بی آر میں اصلاحات کی رفتار میں تیزی لانے کی ہدایت کی اور کہا کہ ایف بی آر میں جاری اصلاحات کے ابتدائی نتائج حوصلہ افزا ہیں، ٹیکس گیپ پر قابو پانے کیلئے ایف بی آر کی استعداد کار میں مسلسل بہتری لائی جائے۔ وزیراعظم نے (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

اپوزیشن نے سہیل آفریدی اور دیگر کی حراست کا معاملہ قومی اسمبلی میں اٹھادیا

ٹھیک ہے وزیراعلیٰ کو اٹھالیا مگر بتایا جائے کہ وہ کہاں ہے؟ زندہ بھی ہے یا نہیں؟ اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی

اسلام آباد (این این آئی) اپوزیشن نے قومی اسمبلی میں سہیل آفریدی کی مبینہ حراست کا معاملہ اٹھاتے ہوئے تحریک التوا اسپیکر کو جمع کروادی جبکہ اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ ٹھیک ہے وزیراعلیٰ کو اٹھالیا مگر بتایا جائے کہ وہ کہاں ہے؟ زندہ بھی ہے یا نہیں؟ تفصیلات کے مطابق پاکستان تحریک انصاف کے رہنما اور اپوزیشن کے چیف وہپ عامر ڈوگر نے تحریک التوا اسپیکر قومی اسمبلی کو جمع کروائی جس میں وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا سہیل آفریدی، اسپیکر صوبائی (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

سینیٹ اجلاس، نجی ارکان کے نو نئے بل پیش، تمام بلز متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ میں پیر کو خاندانی عدالتوں، درختوں کے تحفظ، وفاقی استغاثہ، ٹیلی مواصلات، مسلم عائلی قوانین، نجی سیکیورٹی گارڈز کے حقوق اور استعمال، شہری مرحوبوں کے ضابطہ کار سمیت مختلف امور سے متعلق نو نئے نجی ارکان کے بل پیش کیے گئے۔ (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف ایف بی آر کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

بلوچستان، سیکیورٹی فورسز کی کارروائی، 4 دہشتگرد ہلاک، میجر وجاہت وحید شہید

سیکیورٹی فورسز کا عزمِ استحکام کے تحت دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار

آئی ای ڈی کے دھماکے میں میجر وجاہت وحید نے جام شہادت نوش کیا، عمر 34 سال اور تعلق لاہور سے تھا

راولپنڈی/قلات/گوادر (این این آئی) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع قلات اور گوادر میں فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا جبکہ پاک فوج کے میجر وجاہت وحید نے جام شہادت نوش کیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقاتِ عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 18 اکتوبر کو قلات کے علاقے جنگ آباد میں انٹیلی جنس بنیادوں پر آپریشن کیا گیا جس میں 4 دہشت گردوں کو (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

سینیٹ ارکان کو لائف ٹائم بلیو پاسپورٹ دینے کا بل منظور

سینیٹ میں سینیٹر فوزیہ ارشد کا فوجداری قوانین ترمیمی بل بھی منظور کرلیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) ارکان سینیٹ کو لائف ٹائم بلیو پاسپورٹ دینے کا بل منظور کرلیا گیا۔ سینیٹ نے سینیٹر عبدالقادر کا پاسپورٹ ایکٹ ترمیمی بل منظور کرلیا (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

رانا مشہود کا محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے نمائشی اسٹال کا دورہ

محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی جانب سے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، آن لائن خدمات کے فروغ اور عوامی آگاہی کے حوالے سے مختلف امور بھی پیش کیے گئے

کوئٹہ (خ ن) چیئرمین پرائم منسٹر یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد نے بی اے مال کوئٹہ کے دورہ کے دوران محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے نمائشی اسٹال کا دورہ کیا، جہاں محکمہ کے افسران نے انہیں مختلف عوامی سہولیات، آن لائن ٹیکس نظام، منشیات کی روک تھام اور گاڑیوں کے کاغذات و دستاویزات سے متعلق امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر ایکسائز افسران نے (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

سینیٹر کامران مرتضیٰ نے حکومت سے مذاکرات کیلئے تجویز دے دی

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علما اسلام (ف) کے سینیٹر کامران مرتضیٰ نے حکومت سے مذاکرات کیلئے تجویز دے دی۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

ملازمتوں میں معذوری کوٹے اور دیگر قانونی مراعات پر عملدرآمد کیلئے متعلقہ حکام سے جامع رپورٹ طلب

پروگرام کے تحت اب تک تقریباً 34 ہزار معذور افراد رجسٹرڈ ہو چکے ہیں، جبکہ فنڈ کا ابتدائی سرمایہ تین ارب روپے ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ نے معذور افراد کے حقوق کے تحفظ، مالی و تعلیمی معاونت، صحت کی سہولیات، ملازمتوں میں معذوری کوٹے اور دیگر قانونی مراعات پر عملدرآمد کیلئے متعلقہ حکام سے جامع رپورٹ طلب کرلی ہے۔ عدالت نے بلوچستان پرسنز ود ڈس (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

خیبرپختونخوا میں محکمہ خوراک کی جانب سے گندم کی یومیہ فراہمی کا کوٹہ 4,000 ٹن تک بڑھا دیا گیا

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا میں محکمہ خوراک کی جانب سے گندم کی یومیہ فراہمی کا کوٹہ 4,000 ٹن تک بڑھا دیا گیا۔ پشاور ہائی کورٹ کے فیصلے اور کابینہ کی (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

گوادر پاکستان کیلئے غیر معمولی جغرافیائی اور معاشی اہمیت رکھتا ہے، نسیم الرحمن

گوادر فری زون اور چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) سے وابستہ تجارتی و صنعتی سرگرمیاں بلوچستان کیلئے ترقی کے نئے امکانات پیدا کر رہی ہیں

منصوبے کے تحت جانوروں کی افزائش اور گوشت کی پروسیسنگ کے بعد اسے بیرونِ ملک برآمد کرنے کا منصوبہ ہے' صوبائی مشیر برائے ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی

گوادر (خ ن) صوبائی مشیر برائے ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمٰن خان ملاخیل نے گوادر کے دورہ کے موقع پر گزشتہ روز گوادر فری زون میں شہزاد اینڈ شاؤ فارم پرائیویٹ لمیٹڈ کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں حکومت پنجاب کی رکن صوبائی اسمبلی و چیف منسٹر اسپلشن ٹیم کی رکن محترمہ تحسین فواد، وفاقی سیکریٹری میری ٹائم آفیئر محمد خرم آغا، سی پیک کی کوآرڈینیٹر اسلام آباد محترمہ زارا، سی پیک کے پروجیکٹ (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

سیکورٹی فورسز کی موثر کارروائیوں کی بدولت دہشتگرد پسپا ہورہے ہیں' بلال کاکڑ

صوبے کی معاشی ترقی، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور سرمایہ کاروں کیلئے سازگار ماحول کی فراہمی پر توجہ دی جارہی ہے

کوئٹہ/لاہور (این این آئی) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے پرعزم ہیں، 21 اکتوبر کو لاہور میں ایف پی سی سی آئی کے اشتراک سے بلوچستان اکنامک اینڈ انویسٹمنٹ فورم 2026 کا انعقاد کیا جارہا ہے جس کا مقصد بلوچستان میں موجود سرمایہ کاری کے (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

حوثیوں کے حکومتی فورسز کے تربیتی کیمپ پر تین میزائل حملے، 53 افراد جاں بحق

حملوں میں سرکاری فورسز کے تربیتی کیمپ کو نشانہ بنایا گیا

صنعاء (این این آئی) یمن کے صوبے شبوا میں حوثی جنگجوؤں کے تین بیلسٹک میزائل حملوں میں 53 سے زائد افراد جاں بحق اور 200 سے زیادہ زخمی ہوگئے، حملوں میں سرکاری فورسز کے تربیتی کیمپ کو نشانہ بنایا گیا۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق حملے کا نشانہ شبوا میں واقع العلم فوجی کیمپ بنا، جہاں بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ یمنی حکومت کی حمایت کرنے والی (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

قومی اسمبلی نے متروکہ املاک (انتظام و انصرام) (ترمیمی) بل 2026 منظور کرلیا

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی نے متروکہ املاک (انتظام و (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

گوادر فری زون میں پاکستانی و چینی سرمایہ کاروں کے اشتراک سے شہزاد اینڈ شاؤ فارم کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا

منصوبے کو گوادر میں سرمایہ کاری، زرعی وغذائی شعبے کی ترقی اور مقامی نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے

شمالی فری زون میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ساتھ بڑے صنعتی منصوبوں کے قیام کے امکانات موجود ہیں' چیئرمین گوادر پورٹ

گوادر (خ ن) گوادر فری زون میں پاکستانی اور چینی سرمایہ کاروں کے اشتراک سے شہزاد اینڈ شاؤ فارم کا بنیاد رکھا گیا۔ منصوبے کو گوادر میں سرمایہ کاری، زرعی و غذائی شعبے کی ترقی اور مقامی نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔ سنگِ بنیاد تقریب میں سیکرٹری وزارت بحری امور کیپٹن (ر) محمد خرم آغا، چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ، پارلیمانی سیکرٹری (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف لائیو اسٹاک سیکٹر کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

شہید میجر وجاہت وحید نے وطن عزیز کے دفاع کیلئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا، جعفر خان مندوخیل

شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائیگا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ اس کے مکمل خاتمے تک جاری رہے گی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے پسنی میں آئی (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

ہنگری، امریکا اور سعودی عرب سے ڈی پورٹ ہوئے تین مسافروں پر مقدمہ درج

اسلام آباد (این این آئی) ہنگری، امریکا اور سعودی عرب سے ڈی پورٹ ہوئے تین مسافروں پر مقدمہ درج کرلیا گیا۔ ایف آئی اے اسلام آباد حکام کے مطابق ابتدائی (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ پولیس نے تاجر رہنما ہاشم نورزئی قتل کیس کے مرکزی ملزم کو گرفتار کرکے گاڑی اور اسلحہ برآمد کرلیا

ملزم کے قبضے سے ایک عدد رائفل 223. بور اور ایک عدد پسٹل 9 ایم ایم بھی برآمد کیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ پولیس نے تاجر رہنما ہاشم نورزئی قتل کیس کے مرکزی ملزم کو گرفتار کرکے گاڑی اور اسلحہ برآمد کرلیا۔ پولیس کے مطابق 27 جون 2026 کو (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

مقامی سطح پر مسائل کی موثر نشاندہی ضروری ہے، سیدال ناصر

پارلیمان عوامی امنگوں کی ترجمان اور قومی معاملات پر مشاورت کا ایک اہم فورم ہے

صوبے کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی مواقع میں اضافہ اور مقامی سطح پر مسائل کی مؤثر نشاندہی ضروری ہے

کوئٹہ + اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی مواقع میں اضافہ اور مقامی سطح پر مسائل کی مؤثر نشاندہی ضروری ہے منتخب نمائندوں، سیاسی رہنماؤں اور مقامی شخصیات کے ساتھ رابطے عوامی ضروریات کو سمجھنے اور ان کے حل کیلئے مؤثر تجاویز مرتب کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار کے چیئرمین سینیٹر محمد عبدالقادر اور قائمہ کمیٹی برائے بین الصوبائی رابطہ کے چیئرمین سینیٹر دلاور خان، سابق ڈپٹی میئر کوئٹہ محمد یونس بلوچ، سینیٹر ندیم (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

روس کا تہران کے ساتھ اسٹریٹیجک تعاون جاری رکھنے کا اعلان

تہران (این این آئی) ایرانی وزیرخارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں عدم تحفظ اور کشیدگی کا ذمہ دار امریکا ہے، (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

فرانس میں پرتشدد مظاہروں کے بعد جزوی کرفیو نافذ کرنے کا اعلان

پیرس (این این آئی) فرانس میں پرتشدد مظاہروں اور لوٹ مار کے واقعات کے بعد وزیراعظم سیبسٹین لیکورنو نے مقامی حکام (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، ڈپٹی سپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی غزالہ گولہ اسمبلی اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کررہی ہیں

پاکستان کو دہشتگردی کیخلاف متحد ہونے کی ضرورت ہے، زرین مگسی

اختلافِ رائے جمہوریت کا حسن ہے۔ لیکن قومی مفاد اور ملکی سلامتی کے معاملات پر تمام سیاسی قوتوں کو ذمہ داری کا احساس کرنا چاہیے

عطاء اللہ دیناری کو اغواء کرکے اپنے ساتھ لے گئے واقعے کی اطلاع پر مقامی بڑی تعداد میں جائے وقوع پر پہنچ گئی

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون، سیاحت وثقافت نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی نے کہا ہے کہ پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف متحد ہونے کی ضرورت ہے، ایسے نازک وقت میں مولانا فضل الرحمٰن کو چاہیے کہ وہ پاک فوج کے خلاف اشتعال انگیز بیانات سے گریز کریں۔ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کی حکومت کو انسدادِ دہشت گردی کی پالیسی پر اختلافات کا سامنا رہا، تاہم سیاسی اختلافات کو قومی (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

وزیرداخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو جیلوں میں اصلاحات کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

آئین کی بالادستی، پارلیمنٹ طاقت کا سرچشمہ، صحیح جمہوری و شفاف الیکشن ہمارا مطالبہ ہے: محمود خان اچکزئی

ہم فرانس کے عوام کا ساتھ دینگے۔ آپ یہاں بیٹھ کر پتہ نہیں کونسی لوریاں سُنا رہے ہیں

600 سال پہلے انگریز حکمران کو 5 پارلیمنٹ کے ممبر چاہیے تھے وہ پارلیمنٹ میں گھس آیا' چیئرمین وتحریک تحفظ آئین پاکستان

اسلام آباد/کوئٹہ (این این آئی) قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین وتحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے قومی اسمبلی اجلاس 19 اکتوبر کو خطاب کیا جسے سنسر کردیا گیا۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ ہمیں لوگوں کو تنگ کرنے اور گڑبڑ کا کوئی شوق نہیں کچھ آپ لوگ بھی خدا کا خوف کرے، یہاں طرزِ عمل (Conduct) کی بات کی جاتی ہے۔ جس کیلئے ہمارے پاس (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

ایران بارڈر کی بندش لاکھوں لوگوں کے روزگار پر ضرب اور عوام کا معاشی قتل ہے' مولانا عبدالواسع

سرحدی تجارت صوبے کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے' سینیٹر

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے اسلام آباد میں مرکزی مجلسِ شوریٰ کے اجلاس کے بعد اراکین کے ایک وفد سے گفتگو (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

جھل مگسی، نامعلوم مسلح افراد نے 2 افراد کو اغواء کرلیا

پورے علاقے کی ناکہ بندی کرکے مغویاں کی بازیابی اور اغواء کاروں کی تلاش شروع کردی گئی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی کے علاقے کوٹڑہ گنداواہ (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائیوں کی بدولت دہشتگرد پسپا ہورہے ہیں' بلال کاکڑ

صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں میں اضافے کیلئے مشترکہ کوششیں وقت کی اہم ضرورت ہیں

بلوچستان قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور سرمایہ کاری کے وسیع امکانات سے مالامال ہے' وائس چیئرمین بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ

لاہور (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے پرعزم ہیں، 21 اکتوبر کو لاہور میں ایف پی سی سی آئی کے اشتراک سے بلوچستان اکنامک اینڈ انویسٹمنٹ فورم 2026 کا انعقاد کیا جارہا ہے جس کا مقصد بلوچستان میں موجود سرمایہ کاری کے مواقع کو اجاگر کرنا، ملکی و غیرملکی سرمایہ کاروں کی توجہ حاصل (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

2035 تک 12 ترجیحی شعبوں کی ڈیجیٹلائزیشن کیلئے نیشنل ڈیجیٹل ماسٹر پلان منظور کرلیا گیا، شزا فاطمہ

اقوام متحدہ کے ای گورنمنٹ انڈیکس میں پاکستان نے 14 درجے نمایاں بہتری حاصل کی ہے، وفاقی وزیر آئی ٹی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر آئی ٹی شزا فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ 2035 تک 12 ترجیحی شعبوں کی ڈیجیٹلائزیشن کیلئے نیشنل ڈیجیٹل ماسٹر پلان منظور کیا گیا ہے، عالمی اداروں کو مصنوعی ذہانت (اے آئی) کیلئے موثر قانون سازی کرنا ہوگی۔ جنوبی کوریا میں گلوبل اے آئی اینڈ ڈیجیٹل سمٹ کے وزارتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے شزا فاطمہ خواجہ نے کہا کہ پاکستان میں شہریوں کے حقوق اور ڈیٹا کے تحفظ کیلئے شفاف قوانین قائم کیے جارہے ہیں۔ وزیر (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

سپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) کیپٹن عبدالخالق اچکزئی کی زیرصدارت صوبائی وزراء واراکین پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کررہے ہیں

اسلام نے اقلیتوں کے حقوق، جان و مال کے تحفظ اور مذہبی آزادی کو خصوصی اہمیت دی ہے' مولانا ہدایت الرحمٰن

معاشرے میں حقیقی امن اسی وقت قائم ہوگا جب ہر شہری کو بلاامتیاز مذہب ومسلک عزت، تحفظ، انصاف اور بنیادی حقوق حاصل ہوں گے

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ورکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی اور الخدمت فاؤنڈیشن اقلیتوں سمیت معاشرے کے تمام غریب، مستحق اور ضرورت مند افراد کی بلاامتیاز خدمت کررہے ہیں۔ ہم غم سمیٹنے اور خوشیاں بانٹنے والے لوگ ہیں۔ ہماری جدوجہد کا مقصد انسانیت کی خدمت، محروم طبقات کی مدد اور معاشرے میں محبت، اخوت، امن اور بھائی چارے کو فروغ دینا ہے۔ انسانیت کا (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

روزنامہ
Daily BALOCHISTAN Observer Quetta
بلوچستان آبزرور کوئٹہ

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بلمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔ اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

روسی وزیر داخلہ کا دورۂ پاکستان

روسی وزیر داخلہ ولادی میر کولوکولتسیف نے دورۂ پاکستان کے دوران وزیراعظم محمد شہباز شریف، چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ اسحاق ڈار اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے ملاقاتیں کیں۔ یہ ملاقاتیں دونوں ممالک کے تعلقات میں بہتری کی جانب اہم پیش رفت ہیں۔ وزیراعظم سے ملاقات میں تجارت، سرمایہ کاری، توانائی اور اقتصادی تعاون بڑھانے پر اتفاقِ رائے سامنے آیا۔ روسی وزیر داخلہ نے پاکستان کے ساتھ اقتصادی تعلقات میں وسعت کے وسیع امکانات کی نشاندہی کی جبکہ وزیراعظم کی موجودگی میں منظّم جرائم کی روک تھام کے لیے تعاون کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط بھی ہوئے۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقات کے دوران علاقائی سلامتی، دفاعی وسکیورٹی تعاون اور دونوں ممالک کے متعلقہ اداروں کے درمیان روابط مضبوط بنانے پر گفتگو ہوئی۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے ملاقات میں تجارت، سرمایہ کاری، ثقافت، سیاحت اور شنگھائی تعاون تنظیم سمیت عالمی فورمز پر تعاون بڑھانے کے امکانات زیر بحث آئے۔ اسی طرح، وزیر داخلہ محسن نقوی کے ساتھ مذاکرات میں انسدادِ دہشت گردی، سائبر کرائم، منشیات کی سمگلنگ اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف تعاون کے علاوہ مجرموں کی حوالگی کے معاہدے کو حتمی شکل دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ یہ ملاقاتیں اس حقیقت کی نشاندہی کرتی ہیں کہ پاکستان اور روس اپنے تعلقات کو محض رسمی سفارت کاری تک محدود رکھنے کی بجائے عملی تعاون میں تبدیل کرنے کے خواہش مند ہیں۔ قیامِ پاکستان کے بعد سوویت یونین اور پاکستان کے تعلقات میں ابتدا ہی سے اتار چڑھاؤ رہا۔ اگرچہ دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات قائم ہوئے اور بعض شعبوں میں تعاون بھی ہوا لیکن سرد جنگ کی عالمی صف بندی نے انھیں ایک دوسرے سے دور کر دیا۔ بھارت بتدریج سوویت یونین کا قریبی اتحادی بن گیا جبکہ پاکستان نے امریکی قیادت میں قائم مغربی اتحادوں کا حصہ بننے کو ترجیح دی۔ اس غیر متوازن خارجہ پالیسی کے نتائج پاکستان کو مختلف مواقع پر بھگتنا پڑے۔ خصوصاً 1971ء میں بھارت اور سوویت یونین کے درمیان دوستی اور تعاون پاکستان کے لیے ناقابلِ تلافی نقصان ثابت ہوا۔ پاکستان دولخت ہوگیا۔ بعدازاں، افغانستان میں سوویت فوجی مداخلت کے خلاف پاکستان نے امریکا کے ساتھ مل کر افغان مزاحمت کی حمایت کی۔ اس سرد جنگ کے باعث سوویت یونین کا شیرازہ بکھر گیا۔ آج دنیا کی صورتحال یکسر تبدیل ہوچکی ہے۔ سرد جنگ کا زمانہ گزر چکا ہے اور عالمی سیاست میں نئے اقتصادی اور تزویراتی اتحاد تشکیل پا رہے ہیں۔ روس آج بھی دنیا کی ایک اہم عسکری، توانائی اور سفارتی طاقت ہے۔

اقتدار سے بند گلی تک

عتیق انور راجا

وقت کا اپنا ایک بے رحم قانون ہوتا ہے۔ یہ جب کسی شخص یا جماعت کو اقتدار کے ایوانوں میں سرفراز اور سرخرو ہونے کا موقع دیتا ہے تو اس کے ساتھ دانشمندی، تحمل اور تدبر کی کڑی شرط بھی عائد کرتا ہے۔ تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ اگر حکمران اقتدار کے ایام میں تدبر، حکمت اور مشاورت سے کام نہ لیں تو نہ صرف انہیں تخت وتاج سے اترنا پڑتا ہے، بلکہ وہی اقتدار بالآخر ایک الم ناک مرثیہ بن کر آہوں اور حسرتوں میں بدلنے لگتا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کا سیاسی سفر، آرزوؤں کی بے پناہ تپش اور کروڑوں دکھی دلوں کی دھڑکنوں سے شروع ہوکر بند گلی کی تاریکی و بے بسی پر ختم ہونے والی ایک ایسی ہی دردناک داستان ہے جو ہماری سیاسی تاریخ میں وقت کا ایک ہولناک نوحہ بن چکی ہے۔

اقتدار ملنا ایک انتہائی بھاری اور مقدس امانت تھی جہاں نظام انصاف کی دیرپا بہتری، عوام کو روزمرہ زندگی میں بلاواسطہ ریلیف کی فراہمی اور قومی اداروں کی ساخت سازی پر تمام تر توانائیاں صرف کی جانی چاہیے تھیں، مگر بدقسمتی سے پوری حکومتی مشینری کا زور اپنے سیاسی مخالفین کو سبق سکھانے، ان کے اے سی بند کرنے اور ان کو جیلوں کی سلاخوں کے پیچھے دھکیلنے پر لگا دیا گیا۔ تاریخ کا یہ عجیب وغریب اور حیرت انگیز دور تھا جب خود حکمران جماعت اپوزیشن کی طرح سڑکوں پر نعرے بازی کرتی نظر آئی اور سرکاری افسران ووزراء اپنے اصل فرائضِ منصبی و دفاتر چھوڑ کر احتجاجی اندازِ فکر اپنانے لگے۔ حکمران یہ بنیادی سبق بالکل بھول گئے کہ اقتدار کی مسند پر بیٹھ کر احتجاج یا الزامات کی سیاست نہیں کی جاتی بلکہ آئین و قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے نظام کی اصلاح اور پائیدار قانون سازی کی جاتی ہے۔

تحریک انصاف کی زوال پذیر اور غیر متوازن حکمتِ عملی کا سب سے بڑا مرکز پنجاب بنا۔ ملک کے سب سے بڑے، گنجان اور سیاسی طور پر انتہائی اہم صوبے کی باگ ڈور ایک ایسے شخص کے ہاتھ میں تھما دی گئی جو انتظامی تجربے اور سیاسی وزن میں ہر لحاظ سے بہت پیچھے تھا۔ عثمان بزدار کے طویل دورِ حکومت نے نہ صرف صوبے کی تجربہ کار انتظامی مشینری کو مفلوج و بے اثر کیا بلکہ تحریک انصاف کی مضبوط سیاسی جڑوں کو بھی اندر سے کھوکھلا کر کے رکھ دیا۔ جب غلطی کا احساس ہوا تو اصلاحِ احوال کے بجائے ایک اور ایسی سیاسی شطرنج کھیلی گئی جس نے تباہی کو حتمی اور یقینی بنا دیا۔ چوہدری پرویز الٰہی کو عجلت میں وزیراعلیٰ بنانا اور پھر جذبات میں آ کر اسمبلیاں تحلیل کر دینا ایسا ناپختہ فیصلہ تھا جس نے پارٹی کے پاؤں تلے سے آخری سیاسی زمین بھی کھینچ لی۔ مرکز میں اقتدار کے حصول اور اسے ہر قیمت پر برقرار رکھنے یا واپس حاصل کرنے کی کشمکش میں تحریک انصاف ایک ایسی اندھی اور بند گلی کی طرف تیزی سے بڑھتی گئی جہاں سے واپسی کا ہر ممکن راستہ انہوں نے اپنے ہی ہاتھوں سے بند کر دیا۔

جمہوریت اور آئینی نظام میں پرامن احتجاج کو شہریوں اور سیاسی جماعتوں کا بنیادی حق تسلیم کیا جاتا ہے، مگر جب سیاسی تحریکیں پرامن احتجاج اور ریاست کے ساتھ باقاعدہ ٹکراؤ کے بنیادی و باریک فرق کو بالکل بھلا دیں تو انجام لازمی طور پر الم ناک ہوتا ہے۔ تحریک انصاف کی سیاست بتدریج جمہوریت اور سیاسی آئینی دائرے سے نکل کر شدید جذباتی، پرتشدد اور انتقامی ٹکراؤ میں بدل گئی۔ عدم برداشت، گالی گلوچ اور سیاسی حریفوں کی تضحیک کی اس نرسری نے وہ تلخ فصل پکائی جس کا الم ناک کٹاؤ 9 مئی کے خوفناک شعلوں اور خاکستر کی صورت میں قوم کے سامنے آیا۔ ریاستی و دفاعی تنصیبات پر حملے، شہداء کی یادگاروں کی بے حرمتی اور بعد ازاں دارالحکومت اسلام آباد پر "فتح" کے نام پر متواتر چڑھائیوں اور حملوں نے یہ ثابت کر دیا کہ سیاسی قیادت کے پاس تدبر، فہم اور دوراندیشی نام کی کوئی شے باقی نہیں رہی۔ احتجاج ہمیشہ عوامی مسائل، معاشی تنگی اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف عوامی بیداری کے لیے ہوتا ہے، لیکن جب تمام تر صوبائی وسائل، سرکاری گاڑیاں اور پوری ریاستی مشینری کو صرف ایک شخص کی رہائی یا ذاتی انا کی تسکین کے لیے جھونک دیا جائے تو پھر وہ سیاست، سیاست نہیں رہتی بلکہ ضد، انتشار اور انا کا ایک خطرناک کھیل بن جاتی ہے۔

تحریک انصاف کے پاس خیبر پختونخوا کی صورت میں ایک انتہائی مضبوط اور واضح عوامی مینڈیٹ والی صوبائی حکومت موجود تھی۔ یہ وہ پسماندہ اور دہشت گردی کا شکار صوبہ تھا جہاں بیٹھ کر وہ ایک ماڈل حکومت" قائم کر کے پورے ملک کو اپنی اہلیت کا عملی ثبوت دے سکتے تھے، عوام کو بنیادی سہولیات، تعلیم، صحت، روزگار اور امن کی بحالی سے آئندہ کے عام انتخابات کے لیے اپنا مقدمہ مضبوط سے مضبوط تر بنا سکتے تھے۔ مگر افسوس کہ خیبر پختونخوا کے قیمتی عوامی وسائل کو اسلام آباد پر حملوں، دھرنوں، پُرتشدد مظاہروں اور وفاق سے مسلسل تصادم کی نذر کر دیا گیا۔ جہاں کے عوام دہائیوں سے بدامنی اور معاشی زبوں حالی کا شکار ہو رہے تھے، انہیں پائیدار امن اور ترقی کی ضرورت تھی، مگر انہیں وفاق سے تصادم کے محاذ پر ایندھن بنا کر دھکیل دیا گیا، جس کا قدرتی و منطقی نتیجہ مرکز کی جانب سے سخت قانونی اقدامات اور بالآخر گورنر راج وایمرجنسی کے نفاذ کی صورت میں نکلا ہے۔

☆☆☆☆

ٹریفک معیشت اور مہنگائی

اظہر سلیم مجوکہ

کہنے کو تو ہمارے بہت سے قومی مسائل ہیں مگر معاملات ٹریفک معیشت کی زبوں حالی اور آسمان سے باتیں کرتی مہنگائی ہے.

اپنے طور حکومت اور ادارے ان مسائل کے حل کے لئے کوشش تو بہت کرتے ہیں مگر نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات ہی ٹھہرتا ہے مہمارے ہاں ابھی تک عوام الناس میں ٹریفک کا شعور ہی پیدا نہیں کیا جا سکا۔ ترقی یافتہ ممالک میں ہارن دینا گالی سمجھا جاتا ہے اور ہم اسے فیشن اور اسٹیٹس سمبل سمجھتے ہیں۔ ہمارے ملک میں نابینا اور ہاتھوں سے محروم افراد کو بھی ڈرائیونگ لائیسنس جاری کرنے کی مثالیں ہیں۔

ترقی یافتہ ممالک میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر ای چالان گھر پہنچ جاتے ہیں۔ اس لئے وہاں ٹریفک حادثات کی شرح بھی کم ہے جبکہ ہمارے ہاں آئے روز ٹریفک حادثات کی وجہ سے کئی لوگ جان سے جاتے ہیں یا پوری زندگی کے لئے اپاہج ہو جاتے ہیں۔ ہمارے ہاں ٹریفک وارڈن کی فوج ظفر موج چالان کا ٹارگٹ پوری کرتی نظر آتی ہے اور سڑکوں پر بے ہنگم ٹریفک جاری و ساری رہتی ہے۔

ٹریفک کوارڈی نیشن کمیٹیوں کو مزید فعال کر کے ٹریفک کے بہت سے معاملات کو حل کیا جا سکتا ہے اور عوام میں ٹریفک کا شعور پیدا کرنے کے لئے تربیتی ورکشاپ اور تعلیمی اداروں میں سیمینارز کا اہتمام کیا جا سکتا ہے۔

ملکی معیشت کسی بھی ملک اور حکومت کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے مگر بدقسمتی سے ہماری ملکی معیشت بگڑی ہی دکھائی دی ہے۔ ہر حکومت خزانہ خالی ہونے کا ڈھنڈورا پیٹتی ہے مگر اپنی مراعات اور فضول خرچیوں سے باز نہیں آتی۔ موجودہ وزیر خزانہ ایک قومی بنک کے صدر بھی رہ چکے ہیں۔ اس تجربے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہیں زیادہ سے زیادہ افراد کو ٹیلس نیٹ ورک میں لانا چاہیے۔ ترقی یافتہ ممالک میں لوگ اور ادارے ٹیلس چھپاتے اور بچاتے نہیں بلکہ ملکی خزانے میں جمع کراتے ہیں اور اس کے عوض حکومت انہیں سہولتیں اور مراعات دیتی ہے۔ حکومت ابھی تک بیشتر صنعتی اداروں اور تاجر طبقے کو ٹیلس نیٹ ورک میں لانے میں کامیاب نہیں ہوسکی اس لئے بجٹ کے مثبت اثرات سامنے نہیں آتے اور ہمیشہ خسارے کا بجٹ پیش کیا جاتا ہے۔ ہر حکومت آئی اہم ایف اور بیرونی قرضوں پر انحصار کرتی ہے گویا ؛مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی والی صورت حال سامنے آتی ہے.کشکول توڑنے کے دعوؤں کے باوجود ہم قرض لیتے ہیں اور یہی گنگناتے ہیں کہ

قرض کی پیتے تھے مے اور سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن

سو ہمیں اب اس قرضے کی لت سے بھی جان چھڑانی ہوگی اور خود انحصاری کی پالیسی اپنانا ہوگی.مہنگائی روز بروز آسمان سے باتیں کرتی ہے اور مہنگائی کا جن کسی کے قابو میں نہیں آتا. اب آئے روز پٹرول کی قیمتیں بڑھنے سے مہنگائی مزید بے قابو ہوگئی ہے.حکومت کی طرف سے عام آدمی کو فایدہ پہنچانے کے اقدامات تو کئے جا رہے ہیں مگر معاملہ ایک انار سو بیمار والا ہی ہے.حکومت کو چاہیے کہ وہ پرائس کنٹرول کمیٹیوں کو فعال کرے.کنزیومر کورٹ کو با اختیار۔ کیا جائے تا کہ ملک سے مصنوعی مہنگائی کا بھی خاتمہ ہو.

حکومت مراعات یافتہ طبقے کو مفت بجلی اور پٹرول کی سہولت پر بھی نظر ثانی کرے اور عام آدمی کے لئے بجلی اور پٹرول کی کمی کے اقدامات کرے۔ مہنگائی الاؤنس یا مہنگائی کے تناسب سے تنخواہوں میں بھی معقول اضافہ کرے۔

مہنگائی کے ساتھ بے روزگاری کا عفریت بھی ملک کے لئے بہت سے مسائل پیدا کر رہا ہے جس کی وجہ سے ملک میں جرائم بھی بڑھتے جا رہے ہیں۔ بہت سے شعبوں کے ماہر اور ذہین طالب علموں کے بیرون ملک جانے کی بھی اطلاعات ہیں۔

تعلیمی پالیسی کو تبدیل کرتے ہوئے ملک میں فنی تعلم جدید ٹیکنالوجی آئی ٹی اور اے آئی کی تعلیم کو زیادہ اہمیت دی جائے۔ فارغ التحصیل طالب علموں کو ہر ادارے میں ملازمت کا موقع دیا جائے۔ تعلیم کے دوران تین یا چار دن طالب علموں کو مختلف اداروں شاپنگ مالز اور کافی شاپس پر ملازمت کے مواقع فراہم کئے جائیں تاکہ وہ اپنے والدین پر بوجھ نہ بنیں۔

مہنگائی اور بے روزگاری کے خاتمے کے لئے متعلقہ وزارتوں کو از سر نو منظّم کیا جائے اور ان کی کارکردگی کی نگرانی کی جائے۔

مسائل کا بہتر حل اسی وقت نکل سکتا ہے جب اصول وضوابط اا ور قوانین پر عملدرآمد ہو اور ایک بہتر اور مربوط حکمت عملی کا نظام وضع کیا جائے۔ ملک میں نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے لئے اگرچہ وزارت اور ادارے موجود ہیں مگر ابھی انہیں مزید بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ نوجوانوں کو کاروبار کے لئے قرضوں کے حصول کے ساتھ انہیں بیرون ملک جانے کے لئے مشاورت کی بہترین خدمات بھی فراہم کی جائیں قرضوں کا حصول بھی آسان بنایا جائے۔ دوران تعلیم یونیورسٹی کے طالب علموں کو تربیتی عرصے میں اداروں سے وظائف دلوائے جائیں۔ ٹیلس ادا کرنے والوں کو خصوصی مراعات دی جائیں تاکہ ٹیلس نہ دینے والوں کو بھی اس سے ترغیب ملے۔

ٹریفک کے نظام کو بہتر کرنے کے لئے قوانین سخت کئے جائیں شاہراہوں پر ون ویلنگ اور حادثات کی روک تھام کرنے کے ساتھ ساتھ شہروں کی شکستہ اور خستہ سڑکوں کی حالت زار بہتر کی جائے۔ ترقی یافتہ ممالک کی طرح کمیونٹی اور یونین کونسل کے ذریعے ریونیو کے حصول اور سہولیات کی فراہمی کا نظام متعارف کرا کر اور بنیادی سہولیات فراہم کر کے بہت سے قومی مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆

وزیراعظم شہباز شریف کا وژن، دانش اسکولوں کا قیام

محمود خان

پاکستان میں لاکھوں بچے ایسے ہیں جو ذہانت، قابلیت اور آگے بڑھنے کے بے پناہ جذبے کے باوجود محض مالی وسائل کی کمی کے باعث اپنے خوابوں کو حقیقت میں تبدیل نہیں کر پاتے۔ کسی غریب باپ کے پاس اپنے بچے کی اسکول فیس ادا کرنے کے پیسے نہیں، کسی ماں کے پاس اپنے ہونہار بیٹے یا بیٹی کو بہتر تعلیمی ادارے میں داخل کرانے کے وسائل نہیں اور کہیں غربت بچوں کے ہاتھوں میں کتابوں کے بجائے محنت مزدوری کے اوزار تھما دیتی ہے۔ ایسے حالات میں دانش اسکولوں کا قیام محض ایک تعلیمی منصوبہ نہیں بلکہ محروم طبقات کے بچوں کے لیے امید، خود اعتمادی اور روشن مستقبل کا ایک ایسا دروازہ ہے جو ان کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی لا سکتا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اسلام آباد میں دانش اسکول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اسی حقیقت کو اجاگر کیا کہ مالی وسائل کی کمی لاکھوں ذہین بچوں کی صلاحیتوں کے اظہار میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دانش اسکولوں کا بنیادی مقصد غریب اور مستحق بچوں کو معیاری تعلیم کے وہ مساوی مواقع فراہم کرنا ہے جو عام طور پر صاحب ثروت خاندانوں کے بچوں کو میسر ہوتے ہیں۔

وزیراعظم کا یہ وژن اس تصور کی عکاسی کرتا ہے کہ کسی بچے کا مستقبل اس کے والدین کی مالی حیثیت سے نہیں بلکہ اس کی محنت، قابلیت، صلاحیت اور عزم سے متعین ہونا چاہیے۔ اسلام آباد میں دانش اسکول کی افتتاحی تقریب کے دوران پیش کی جانے والی دستاویزی فلموں اور طلبہ وفارغ التحصیل نوجوانوں کی کامیابیوں کی کہانیوں نے اس منصوبے کی اہمیت کو مزید نمایاں کیا۔ ان کہانیوں میں غربت، مشکلات، محرومی اور جدوجہد کے ساتھ امید، حوصلے اور کامیابی کے ایسے پہلو سامنے آئے جنہوں نے تقریب میں موجود شرکاء کو بھی جذباتی کر دیا۔ یہ داستانیں اس امر کی گواہی دیتی ہیں کہ اگر کسی بچے کو مناسب تعلیمی ماحول، معیاری تدریس اور آگے بڑھنے کا موقع فراہم کیا جائے تو وہ نامساعد حالات کے باوجود کامیابی کی نئی منزلیں حاصل کر سکتا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بھی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دانش اسکولوں میں مختلف صوبوں اور علاقوں سے آنے والے طلبہ کے تجربات کا حوالہ دیا۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے ایک طالب علم نے ڈیرہ غازی خان پہنچنے پر خدشات محسوس کئے تھے، لیکن وہاں اسے ایسی محبت اور اپنائیت ملی جیسے ایک ماں اپنے بچوں کے ساتھ پیش آتی ہے۔ یہی وہ جذبہ ہے جو پاکستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے بچوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اپنے خطاب میں بتایا کہ دانش اسکولوں کے قیام کا تصور 2010 میں اس وقت سامنے آیا جب پنجاب میں ان کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوا کہ ملک کے ممتاز تعلیمی اداروں میں امیر خاندانوں کے بچے تو تعلیم حاصل کر سکتے ہیں، لیکن دور دراز علاقوں کے غریب اور ذہین بچوں کے لیے ان اداروں تک رسائی کیوں مشکل ہے؟ اسی سوچ کے تحت دانش اسکولوں کا منصوبہ شروع کیا گیا تاکہ معاشرے کے محروم طبقات کے بچوں کو بھی اعلیٰ معیار کی تعلیم فراہم کی جا سکے۔ اس منصوبے کا مقصد یہ تھا کہ غریب خاندانوں کے بچے بھی اپنی محنت اور قابلیت کے بل بوتے پر زندگی میں آگے بڑھ سکیں اور انہیں صرف مالی وسائل کی کمی کی وجہ سے اپنے خواب ترک نہ کرنا پڑیں، دانش اسکولوں سے ہزاروں طلبہ فارغ التحصیل ہو چکے ہیں اور وہ طب، انجینئرنگ، پولیس، بیوروکریسی، تعلیم اور دیگر شعبوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ یہ کامیابیاں اس امر کی عکاسی کرتی ہیں کہ تعلیمی مواقع پر سرمایہ کاری دراصل ملک کے انسانی وسائل اور مستقبل پر سرمایہ کاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دانش اسکولوں کا دائرہ اب پنجاب سے نکل کر ملک کے دیگر حصوں تک پھیل رہا ہے۔ آزاد جموں وکشمیر، گلگت بلتستان، بلوچستان، سندھ اور خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں 27 دانش اسکول زیر تعمیر ہیں۔ ان اداروں کے ذریعے دور دراز علاقوں کے بچوں کو بھی معیاری تعلیم فراہم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے خطاب میں اسی تصور کی جانب توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے ہر بچے کو آگے بڑھنے کے یکساں مواقع ملنے چاہئیں، خواہ اس کا تعلق امیر خاندان سے ہو یا غریب گھرانے سے، وہ یتیم ہو یا مزدور کا بیٹا یا بیٹی۔ جب تک بچوں کو تعلیم اور علاج کے مساوی مواقع فراہم نہیں کئے جاتے، اس وقت تک ایک منصفانہ اور ترقی یافتہ معاشرے کا خواب مکمل طور پر شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ دانش اسکولوں میں بلوچستان، پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان سے تعلق رکھنے والے طلبہ کا ایک ساتھ تعلیم حاصل کرنا اسی قومی تصور کی عملی جھلک ہے۔ مختلف زبانوں، ثقافتوں اور علاقوں سے آنے والے بچے جب ایک ہی ماحول میں سیکھتے، کھیلتے اور آگے بڑھتے ہیں تو ان کے درمیان اعتماد، احترام اور مشترکہ قومی شناخت مضبوط ہوتی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے دانش اسکولوں کے قیام اور توسیع میں تعاون کرنے والی ٹیم، وفاقی وزراء، متعلقہ حکام اور انتظامی افسران کی کاوشوں کو سراہا۔ ان کی جانب سے جدید آئی ٹی اور مصنوعی ذہانت کی سہولیات پر توجہ دینے کی ہدایت بھی اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ تعلیمی نظام کو بدلتے ہوئے عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔

خالی جیبیں، بوجھل دل.... مہنگائی، ظلم اور بغاوت کی دہلیز پر پاکستان

عامر اشرف

یہ ٹھیک ہے کہ اس وقت پوری دنیا متاثر ہے جنگ کے اثرات سے، لیکن پاکستان کے حالات بہت زیادہ خراب ہیں اور آج واقعی ملک ایک ایسے خطرناک اور دردناک دوراہے پر کھڑا ہے جہاں کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ ہر فیصلہ رسمی اعلان تک محدود نہیں رہتا، بلکہ ہر اضافہ، ہر پالیسی براہِ راست عوام کی زندگی، ان کے گھروں کے چولھوں، ان کی عزتِ نفس اور ان کے بچوں کے مستقبل پر وار کرتی ہے۔ حالیہ دنوں میں حکومت کی جانب سے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ایک ایسا دھچکا ہے جس نے غریب اور متوسط طبقے کی کمر توڑ دی، ان کے خواب چھین لیے اور زندگی کو مشکل بنادیا ہے۔ ہر روز کی بنیادی ضروریات بھی اب ایک عذاب بن گئی ہیں، اور عوام کی برداشت کی حدیں دن بہ دن کمزور ہوتی جارہی ہیں۔

یہ اعداد وشمار صرف ریکارڈ کے لیے لکھ رہا ہوں ورنہ اب تو یہ سب کو یاد ہوگئے ہیں۔ وزیرمملکت برائے خزانہ علی پرویز ملک اور وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کے مطابق پیٹرول کی نئی قیمت 458 روپے 40 پیسے فی لیٹر، جبکہ ڈیزل 520 روپے 35 پیسے فی لیٹر تک پہنچ چکا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پیٹرول کی قیمت میں 138 روپے اور ڈیزل کی قیمت میں 184 روپے فی لیٹر کا اضافہ کیا گیا۔ ذرا رک کر، ٹھہر کر دیکھا جائے تو یہ اضافہ کسی بھی معیشت میں ایک ''جھٹکے'' کے مترادف ہوتا ہے، مگر پاکستان جیسے ملک میں جہاں پہلے ہی مہنگائی بلند ترین سطح پر ہے، یہ فیصلہ عوام کے لیے قیامت سے کم نہیں ہے۔

یہاں یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ پیٹرول اور ڈیزل کے بعد مٹی کے تیل اور جیٹ فیول کی قیمتوں میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ اوگرا کے نوٹیفکیشن کے مطابق مٹی کا تیل 467 روپے 48 پیسے فی لیٹر ہو چکا ہے جبکہ جیٹ فیول 517 روپے 17 پیسے فی لیٹر کی سطح تک جا پہنچا ہے۔ صرف ایک ماہ کے دوران جیٹ فیول کی قیمت میں 329 روپے سے زائد اضافہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ آنے والے دنوں میں فضائی سفر عام آدمی کی پہنچ سے مزید دور ہوجائے گا۔

معاشیات کا ایک سادہ اصول ہے کہ جب ایندھن مہنگا ہوتا ہے تو ہر چیز مہنگی ہوجاتی ہے۔ پاکستان میں ٹرانسپورٹ کا بیشتر نظام ڈیزل پر چلتا ہے، اس لیے جیسے ہی ڈیزل کی قیمت بڑھی، پاکستان گڈز الائنس نے کرایوں میں 60 فیصد اضافے کا اعلان کردیا۔ اس کا سیدھا مطلب یہ ہے کہ سبزی، آٹا، چینی، دودھ، حتیٰ کہ روزمرہ استعمال کی ہر چیز کی قیمت میں اضافہ ہوگا۔

ایک مزدور جو پہلے 1000 روپے روزانہ کماتا تھا، اس کے لیے اب صرف گھر سے کام کی جگہ تک پہنچنا بھی مہنگا ہو چکا ہے۔ ایک متوسط طبقے کا ملازم جو اپنے بچوں کی تعلیم اور گھر کے اخراجات بمشکل پورے کر رہا تھا، اب اس کے لیے بجٹ بنانا ایک ناممکن مشق بن چکا ہے۔

یہ سوال ہر ذہن میں ہے کہ جب عالمی منڈی میں قیمتوں کا ایک مخصوص رجحان ہوتا ہے تو پاکستان میں اضافہ اس قدر زیادہ کیوں ہوتا ہے؟ اس کی بڑی وجہ پیٹرولیم لیوی اور ٹیکسز ہیں۔ حکومت پیٹرول پر بھاری لیوی وصول کرتی ہے، جس کے باعث قیمتیں خطے کے دیگر ممالک جیسے بھارت، بنگلہ دیش اور ویت نام سے زیادہ ہوجاتی ہیں۔

دنیا کے کئی ممالک نے اس مسئلے کا حل ''پرائس اسٹیبلائزیشن فنڈ'' کی صورت میں نکالا ہے۔ جب عالمی قیمتیں کم ہوتی ہیں تو وہ اضافی آمدن کو ایک فنڈ میں جمع کرتے ہیں، اور جب قیمتیں بڑھتی ہیں تو اسی فنڈ سے عوام کو ریلیف دیا جاتا ہے۔ پاکستان میں ایسا کوئی موثر نظام موجود نہیں، اور اگر ہے بھی تو وہ عوام کو نظر نہیں آتا۔

مہنگائی صرف حکومت کے بتائے ہوئے اعداد وشمار کا کھیل نہیں ہے، یہ معاشرتی ڈھانچے کو اندر سے کھوکھلا کر دیتی ہے، اس سے وہ بھی متاثر ہوتے ہیں جنہیں ہم دیکھ رہے ہوتے ہیں، اور ایک بڑی تعداد وہ ہوتی ہے جنہیں ہم دیکھ نہیں رہے ہوتے، ان کے بارے میں معلوم بھی نہیں ہوتا اور وہ اس کے اثرات لے کر دنیا سے خاموشی سے چلے جاتے ہیں۔ ذرا تصور کریں، جب ایک باپ اپنے بچوں کی بنیادی ضروریات پوری نہ کر سکے تو کیا اس کے اندر ایک خاموش ٹوٹ پھوٹ شروع نہیں ہوگی؟ وہ اندر سے گھٹ گھٹ کر مر نہیں رہا ہوگا؟ وہی باپ جو کبھی گھر کا سہارا ہوتا تھا، اب خود سہارے کا محتاج نظر آنے لگتا ہے۔ یہ احساسِ محرومی اور بے بسی صرف اس ایک فرد تک محدود نہیں رہتا، بلکہ پورے گھر کے ماحول کو متاثر کرتا ہے۔ بچوں کی چھوٹی چھوٹی خواہشیں ادھوری رہ جاتی ہیں، بیوی کی آنکھوں میں سوالات بڑھ جاتے ہیں، اور گھر کی فضا میں ایک انجانا سا دباؤ محسوس ہونے لگتا ہے۔ یہی دباؤ وقت کے ساتھ ساتھ گھریلو جھگڑوں، ذہنی تناؤ، اور بعض اوقات جرائم کی صورت میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔

لیکن اس تصویر کا سب سے دردناک پہلو صرف غریب طبقہ نہیں بلکہ وہ متوسط طبقہ بھی ہے جو ہمیشہ معاشرے کا توازن برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہی متوسط طبقہ آج سب سے زیادہ پس رہا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو نہ اتنے غریب ہیں کہ انہیں سرکاری امداد ملے، اور نہ اتنے امیر کہ مہنگائی کا اثر ان پر کم ہو۔ یہ وہ سفید پوش طبقہ ہے جو اپنی عزت بچانے کے لیے خاموشی سے ہر تکلیف برداشت کرتا ہے۔

ایک متوسط طبقے کا ملازم، جس کی تنخواہ مہینے کے آغاز میں ہی بجٹ کی نذر ہوجاتی ہے، اب اس کے لیے مہینہ گزارنا ایک امتحان بن چکا ہے۔ پہلے وہ اپنے بچوں کو اچھی تعلیم دلانے کا خواب دیکھتا تھا، اب اسے اسکول کی فیس بھرنے کے لیے ادھار لینا پڑ رہا ہے۔ پہلے وہ مہینے میں ایک آدھ بار بچوں کو باہر کھانا کھلا دیتا تھا، اب یہ بھی ایک ''عیاشی'' بن چکی ہے۔ بجلی کا بل، گیس کا بل، کرایہ، اسکول فیس، اور اب مہنگا پیٹرول... یہ سب مل کر اس کی زندگی کو ایک مسلسل نہ ختم ہونے والی جدوجہد کی نذر کر چکے ہیں۔

بائیک سوار، ڈیلیوری ورکرز، طلبہ اور مزدور یقیناً سب سے زیادہ متاثر ہورہے ہیں، مگر متوسط طبقہ خاموش ہے مگر اِس وقت سخت تکلیف کا شکار ہے۔ اندازوں کے مطابق پاکستان میں ڈھائی کروڑ سے زائد افراد موٹر سائیکل استعمال کرتے ہیں۔ جب پیٹرول کی قیمت 458 روپے تک پہنچ جائے تو ایک عام ملازم کے لیے دفتر جانا بھی ایک بوجھ بن جاتا ہے۔ وہ ہر روز یہ سوچتا ہے کہ کیا آج بھی ٹینک فل کروائے یا آدھا یا ایک لیٹر ڈال کر گزارا کرے؟ اب تو کوئی کسی کو موٹر سائیکل پر چھوٹے موٹے کام کا بھی نہیں کہہ سکتا، اب لوگ لفٹ بھی نہیں دیتے کیونکہ وہ بائیکیا سروس دے کر خود اپنے سفر کے اخراجات میں کچھ کمی کرنے کا سوچتے ہیں۔ ایک نہ ختم ہونے والے معاشی دھندے پر سب کو لگا دیا گیا ہے۔ کوئی کچھ اور سوچ ہی نہیں سکتا، وہ یہی سوچتا ہے کہ بچے کی فیس دے یا گھر کا راشن پورا کرے؟ ڈیلیوری کرنے والا نوجوان جو دن بھر شہر کی سڑکوں پر دوڑتا ہے، اب اس کی کمائی کا بڑا حصہ پیٹرول کی نذر ہوجاتا ہے۔ ایک طالب علم جو تعلیم حاصل کر کے اپنے مستقبل کو بہتر بنانا چاہتا ہے، اب اسے یونیورسٹی جانے کے اخراجات بھی سوچنے پر مجبور کر رہے ہیں۔ خواتین کی تعلیم ہمارے معاشرے میں پہلے ہی مشکل تھی اب اس پر اور بھی برے اثرات پڑیں گے۔ ایک سرکاری یا نجی ملازم، حلال کمانے والا جو کبھی اپنے آپ کو ''مڈل کلاس'' کہہ کر مطمئن تھا، آج خود کو غربت کی لکیر کے قریب کھڑا محسوس کر رہا ہے۔

یہی وہ حالات ہوتے ہیں جن میں معاشرے کا توازن بگڑتا ہے۔ متوسط طبقہ جب کمزور ہوتا ہے تو معاشرہ اپنی بنیاد کھو دیتا ہے۔ کیونکہ یہی طبقہ تعلیم، شعور اور استحکام کا مرکز ہوتا ہے۔ جب یہ طبقہ ٹوٹنے لگے تو نہ صرف معیشت متاثر ہوتی ہے بلکہ سماجی اقدار بھی زوال کا شکار ہوجاتی ہیں۔

آج کا سب سے بڑا المیہ یہی ہے کہ مہنگائی نے صرف جیب خالی نہیں کی بلکہ دلوں کو بھی بوجھل کر دیا ہے۔ لوگ مسکراتے ضرور ہیں، مگر ان کے اندر خوف، بے یقینی اور ایک خاموش درد پل رہا ہے... ایک ایسا درد جو اگر سنا نہ گیا تو کل ایک بڑے سماجی طوفان میں بدل سکتا ہے۔

سندھ کے ساحلی علاقوں میں ماہی گیروں کی زندگی اس بحران کی ایک جیتی جاگتی تصویر ہے۔ کشتیوں کا انحصار ڈیزل پر ہوتا ہے، اور جب ڈیزل مہنگا ہوجائے تو شکار پر جانا بھی مشکل ہوجاتا ہے۔ کئی ماہی گیر اپنی کشتیاں کھڑی کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ ان کے گھروں کے چولھے ٹھنڈے پڑنے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔

یہ صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک پوری معیشت ہے جو متاثر ہورہی ہے۔ اگر یہی صورتِ حال برقرار رہی تو ساحلی علاقوں میں غربت اور بے روزگاری میں خطرناک اضافہ ہوگا۔

سیاسی و مذہبی جماعتوں نے اس اضافے کو ''پیٹرول بم'' قرار دیا ہے۔ احتجاجی تحریکوں کا اعلان کیا جا چکا ہے، اور عوام سڑکوں پر نکل رہے ہیں۔ یہ غصہ وقتی نہیں بلکہ ایک جمع شدہ ردعمل ہے جو کئی سالوں کی معاشی ناانصافی کا نتیجہ ہے، لیکن ابھی ویسا نہیں جو کسی بڑے انقلاب یا تبدیلی کے لیے ضروری ہے۔

تاریخ ہمیں بار بار یہ سبق دیتی ہے کہ جب مہنگائی حد سے بڑھ جائے اور غریب مسلسل پستا رہے تو بغاوت ناگزیر ہوجاتی ہے۔ لیکن یہ تاریخ ہمارے یہاں کیوں اپلائی نہیں ہوتی؟ یہ ایک بہت بڑا سوال اور الگ سے ایک موضوع ہے، کیونکہ ہمارے یہاں ہر احتجاج، پھر تبدیلی پہلے سے بری ہوتی ہے، لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ خاموش رہا جائے۔

ظلم سہنا بظاہر صبر لگتا ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ظلم کو برداشت کرتے ہیں، وہ اکثر سماج کے بدترین اور نقصان دہ عناصر بن جاتے ہیں، اور ناانصافی کا تسلسل جاری رہتا ہے۔ جب ایک فرد یا گروہ مسلسل ظلم سہتا رہتا ہے اور خاموش رہتا ہے، تو وہ نہ صرف اپنے لیے بلکہ پورے معاشرے کے لیے خطرہ بن جاتا ہے۔ یہ خاموشی ظالم کو طاقت دیتی ہے اور اسے یہ یقین دلاتی ہے کہ وہ جو کر رہا ہے، درست ہے۔ اس طرح ظلم ایک نظام بن جاتا ہے جو نسلوں تک جاری رہ سکتا ہے، اور ہمارے یہاں بدقسمتی سے ایسا ہی ہے۔ شاید ہم ایک مُردہ قوم ہیں۔

شاید ابوالکلام آزاد کا قول ہے کہ ظلم کو برداشت کرنا خود ایک بڑا جرم ہے۔ اگر مظلوم ظلم کے خلاف کچھ نہ کرے تو وہ غیر ارادی طور پر ظلم کے نظام کو قبول کر رہا ہوتا ہے، اور اس کے اثرات پورے معاشرے پر پڑتے ہیں۔

اسلامی تعلیمات بھی یہی سکھاتی ہیں۔ حدیث میں آیا ہے جس کا مفہوم ہے کہ ''ظالم کو روکنے کے لیے طاقت استعمال کرو، اگر ایسا نہ کر سکو تو زبان سے روکو، اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو دل میں برا جانو''۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ظلم کے خلاف کھڑا ہونا ایک اخلاقی اور ایمانی ذمہ داری ہے۔ اگر ہم ظلم کے خلاف آواز نہ اٹھائیں تو یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ بن جاتا ہے اور ظلم کا دائرہ بڑھتا چلا جاتا ہے۔

تاریخ ہمیں اس بات کی بھی تعلیم دیتی ہے کہ وہ قومیں جو ظلم سہتی رہیں اور خاموش رہیں، آخر کار مٹ گئیں یا غلامی اور غربت میں مبتلا ہوگئیں۔ جبکہ وہ قومیں جو ظلم کے خلاف اٹھ کھڑی ہوئیں، وہ نہ صرف آزاد ہوئیں بلکہ انہوں نے اپنی عزت اور ترقی کا راستہ بھی ہموار کرلیا۔

اس لیے یہ کہنا درست ہوگا کہ ظلم سہنے والے دراصل معاشرتی نقصان کا سبب بنتے ہیں، اور ظلم کے خلاف آواز اٹھانے والے حقیقی طور پر زندہ، باشعور اور باوقار معاشرے کی بنیاد رکھتے ہیں۔ خاموشی، صبر یا برداشت کبھی بھی ظلم کے مسئلے کا حل نہیں بلکہ یہ ظلم کو جواز فراہم کرنا ہے۔ ہر شخص پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ظلم کے خلاف کھڑا ہو۔

فرانس کا انقلاب اس کی سب سے بڑی مثال ہے۔ روٹی کی قیمت میں اضافے اور اشرافیہ کی عیاشیوں نے عوام کو اس حد تک پہنچا دیا کہ انہوں نے بادشاہت کا خاتمہ کردیا۔ اسی طرح روسی انقلاب میں بھی مزدور اور کسان مہنگائی اور غربت سے تنگ آ کر سڑکوں پر نکل آئے اور ایک نئی سیاسی دنیا کی بنیاد رکھی۔ ایران میں رضا شاہ پہلوی کی آمریت کے خلاف بھی عوام نے اسی طرح بغاوت کی جب مہنگائی، ظلم اور آزادی کی کمی نے لوگوں کی قوتِ برداشت ختم کردی۔ آخرکار 1979ء میں ایرانی عوام نے انقلاب برپا کر کے پہلوی خاندان کا خاتمہ کیا اور ایک نیا سیاسی نظام قائم کیا۔ جدید دور میں عرب بہار ایک واضح مثال ہے جب مہنگائی، بے روزگاری اور کرپشن نے پورے خطے کو ہلا کر رکھ دیا۔ یہ تمام مثالیں اصولی اور تاریخی طور پر واضح کرتی ہیں کہ جب معاشی ناانصافی بڑھتی ہے تو معاشرے میں خاموشی نہیں رہتی اور لوگ ظلم وزیادتی کے خلاف اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔

یہی تاریخ کا روشن سبق ہے اور یہ سبق موجودہ حکومت کے لیے بھی ایک وارننگ ہے۔ بنگلہ دیش کی مثال بھی اس ضمن میں حالیہ تاریخ کی ایک یاددہانی ہے، جو یہ بتاتی ہے کہ عوام کی برداشت کی ایک حد ہوتی ہے اور جب وہ پار ہوجاتی ہے تو معاشرتی بغاوت ناگزیر ہوجاتی ہے، لیکن یہ ریاست کے لیے کوئی بہت اچھا عمل نہیں۔ لوگوں کو اس نوبت تک پہنچانے سے پہلے اربابِ اختیار کو کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔

اب کیا کیا جائے؟ یہ سوال سب سے اہم ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ فوری طور پر کوئی آسان حل موجود نہیں، مگر کچھ اقدامات ضرور کیے جاسکتے ہیں۔ حکومت کو پیٹرولیم لیوی کم کرنی چاہیے، غیر ضروری اخراجات میں کمی لانی چاہیے جس کا حکومت نے صرف زبانی اعلان کیا ہے۔ آج کی تاریخ میں بھی جو وی آئی پی موومنٹ کا پروٹوکول ہے وہ کسی غریب اور مانگ تانگ کر چلنے والے ملک کا نہیں لگتا۔ اس کے ساتھ پرائس اسٹیبلائزیشن فنڈ قائم کرنا چاہیے، عوام کو ریلیف دینے کے لیے سبسڈی کے نظام کو بہتر بنانا چاہیے۔

عوام کو بھی اپنے انداز زندگی میں تبدیلی لانا ہوگی۔ غیر ضروری سفر کم کرنا اور پبلک ٹرانسپورٹ کا استعمال وقت کی ضرورت ہے۔ ایسے حالات میں صاحب حیثیت افراد اور این جی اوز کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے۔ اگر وہ آگے بڑھ کر کمزور طبقات کی مدد کریں تو اس بحران کے اثرات کو کچھ حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔

پاکستان اس وقت ایک ایسے مرحلے پر ہے جہاں ہر فیصلہ مستقبل کا تعین کرے گا۔ اگر حالات کو سنبھالا نہ گیا تو یہ صرف ایک معاشی بحران نہیں رہے گا بلکہ ایک سماجی اور سیاسی بحران میں تبدیل ہوجائے گا۔

مہنگائی صرف جیب کو نہیں بلکہ قوموں کے حوصلے کو بھی توڑ دیتی ہے۔ مگر یہی مہنگائی بعض اوقات قوموں کو بیدار بھی کر دیتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان اس بحران سے سیکھے گا، یا تاریخ کو دہرانے پر مجبور ہوجائے گا؟

بقیہ 1

اور زیارت شہداء کے لواحقین کے درمیان کیے جانے والے تحریری معاہدے کی متعدد شقوں پر عمل درآمد نہ ہونے اور حکومت کی جانب سے غیر سنجیدہ رویہ اختیار کرنے کی شکایت کی۔ انہوں نے کمیشن کے روبرو دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے سیاسی، حکومتی اور عسکری قیادت سے مکمل توثیق شدہ قومی ایکشن پلان کی کاپیاں بھی پیش کیں، جس کے مطابق دہشت گردوں، غیر قانونی مسلح جتھوں، کالعدم تنظیموں اور عسکریت پسند گروہوں کے خلاف سکیورٹی کارروائیاں کرنے، ان عناصر کے مالی وسائل پیدا کرنے والے نیٹ ورکس اور سہولت کاری کے مراکز، بشمول منشیات گاہوں، کے خلاف اقدامات کا جامع منصوبہ موجود ہے۔گواہ کے مطابق، اگر حکومت صوبہ بلوچستان میں دہشت گردی کی موجودہ سنگین لہر پر قابو پانے اور مزید جانی نقصان سے بچنے کیلئے سنجیدہ ہے تو نیشنل ایکشن پلان پر اس کی اصل روح کے مطابق من و عن عمل درآمد کرے۔اس موقع پر تحقیقاتی کمیشن نے ایڈیشنل اٹارنی جنرل برائے بلوچستان اور ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان کو ہدایت جاری کی کہ وہ حکومت کی جانب سیاصغر خان اچکزئی کے اٹھائے گئے نکات کے بارے میں الگ الگ جامع رپورٹ اگلی سماعت پر پیش کریں۔سماعت کے دوران ڈائریکٹر ویب اینالیسس ڈویژن (WAD)، پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے کمیشن کے روبرو پیش ہو کر سوشل میڈیا پر سانحے سے متعلق جھوٹے، سنسنی خیز اور نفرت آمیز مواد کے خلاف کیے گئے اقدامات کے بارے میں رپورٹ پیش کی۔

بقیہ 2

تقرری سے پاک سعودی دیرینہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔

بقیہ 3

کہا کہ ایف بی آر میں اصلاحات کو نتیجہ خیز بنانے کیلئے ٹیکنالوجی، موثر تربیت، شفافیت اور جوابدہی پر خصوصی توجہ دی جائے۔انہوں نے ٹیکس وصولی کے شعبوں میں فیس لیس نظام کے نفاذ کو تیز کرنے کی ہدایت کی۔وزیراعظم نے کہا کہ ایف بی آر افسران کی ذمہ داری ہے کہ وہ قوم کی توقعات کے مطابق اپنی کارکردگی بہتر کریں، جاری اصلاحات ریاست کے وسیع تر مفاد میں ہیں، ان کا عمل ہر صورت جاری رہے گا۔وزیراعظم نے ہدایت کی کہ ایف بی آر میں بدعنوان عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے۔وزیراعظم نے کہا کہ اپنے رویے اور کارکردگی میں بہتری لانے والے افسران اور عملے کو اصلاح کا موقع دیا جائے جبکہ بدعنوانی اور ناقص کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھنے والوں کیلئے ادارے میں کوئی جگہ نہیں ہوگی۔اجلاس کو ایف بی آر میں جاری اصلاحات کی تازہ ترین پیشرفت اور اب تک کی نتائج سے آگاہ کیا گیا۔اجلاس کو ایف بی آر میں ٹیکنالوجی، نظام کار اور افرادی قوت کے شعبوں میں جاری اصلاحات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ گزشتہ تین سال کے دوران اصلاحات کے نتیجے میں ٹیکس گیپ کا تخمینہ جی ڈی پی کے 6 فیصد سے کم ہو کر 5 فیصد رہ گیا ہے، ٹیکنالوجی کے موثر استعمال سے ایف بی آر افسران کے صوابدیدی اختیارات میں خاطر خواہ کمی آئی ہے۔

بقیہ 4

ہلاک کیا گیا۔آئی ایس پی آر کے مطابق کارروائی کے دوران اسلحے اور گولہ بارود کی بڑی تعداد بھی برآمد کی گئی۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ نے بتایا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے گوادر کے علاقے شادی کور میں کلیئرنس آپریشنز کا سلسلہ شروع کیا جس کے دوران سیکیورٹی فورسز کے دستے کو آئی ای ڈی سے نشانہ بنایا گیا۔ترجمان پاک فوج کے مطابق ضلع گوادر کی تحصیل پسنی کے علاقے شادی کور میں دہشت گردوں کے خاتمے اور علاقے کو محفوظ بنانے کے لئے کلیئرنس آپریشن جاری تھا کہ اس دوران سیکیورٹی فورسز کے دستے کو دیسی ساختہ دھماکہ خیز مواد (آئی ای ڈی) سے نشانہ بنایا گیا۔دھماکہ کے نتیجے میں دستے کی قیادت کرنے والے میجر وجاہت وحید شہید ہوگئے، 34 سالہ میجر وجاہت وحید کا تعلق لاہور سے تھا، انہوں نے فرض کی ادائیگی کے دوران مادر وطن کے دفاع میں جان قربان کردی۔آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں موجود دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کیلئے کلیئرنس آپریشنز جاری رہیں گے، سیکیورٹی فورسز نے جنگ آباد میں دہشت گردوں کے ٹھکانے کو مؤثر انداز میں نشانہ بنایا۔سیکیورٹی فورسز نے عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ 5

رکھنے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔پیر کو ترجمان دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے جمہوریہ تاجکستان کے وزیراعظم قاہر رسول زادہ سے ملاقات کی۔نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے پرتپاک مہمان نوازی اور اپنے وفد کیلئے کیے گئے انتظامات پر تاجکستان کے وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا اور شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہان حکومت کی کونسل کے اجلاس کے انتظامات کو سراہا۔انہوں نے تاجکستان کو آزادی کی 35 ویں سالگرہ پر بھی مبارکباد دی۔دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا اور تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، رابطہ کاری، دفاع اور ثقافت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے عوامی سطح پر روابط کے فروغ پر بھی زور دیا۔اس کے علاوہ موسمیاتی تبدیلی اور آبی تحفظ کے شعبوں میں تعاون کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔

بقیہ 6

مویشیوں کو ویلیو ایڈیشن کے عمل میں لانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ لائیوسٹاک کے شعبے کی ترقی کے لئے نجی شعبے کو آگے بڑھنا چاہیے۔پیر کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت لائیو سٹاک کے شعبے میں جاری اصلاحات کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔وزیراعظم نے لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کی تنظیم نو کی ہدایت کی۔لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ پاکستان میں مویشیوں کی افزائش، دودھ اور گوشت کی پیداوار میں اضافے اور لائیوسٹاک کے شعبے کی ترقی کے لئے 2007ء میں قائم کیا گیا تھا۔وزیراعظم نے کہا کہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ میں نجی شعبے کے ماہرین کو شامل کر کے اسے ایک موثر اور فعال ادارے میں تبدیل کیا جائے۔انہوں نے لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کی تنظیم نو کا پلان جلد از جلد پیش کرنے اور لائیوسٹاک کے لئے خصوصی بونڈڈ ویئر ہاؤسز میں لائے گئے درآمدشدہ مویشیوں کو ویلیو ایڈیشن کے عمل میں لانے کی ہدایت کی۔وزیراعظم نے کہا کہ درآمد شدہ مویشیوں سے بذریعہ ویلیو ایڈیشن گوشت اور دودھ کی مصنوعات برآمد کی جائیں، لائیوسٹاک کے شعبے کی ترقی کے لئے نجی شعبے کو آگے بڑھنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت، مویشیوں کے لئے جدید اور موثر ویکسین کی پیداوار کا قومی سطح کا پلانٹ اپنے وسائل سے قائم کرے گی۔

بقیہ 7

سوالات کے دوران پیٹرولیم ڈویژن کے تحریری جواب میں بتایا گیا ملک میں گیس کے قابل حصول ذخائر 68 ہزار 803 ارب مکعب فٹ ہے جبکہ ان ذخائر سے پیداوار 48 ہزار بی سی ایف ہے۔ایوان کو بتایا گیا کہ ملک میں خام تیل کے قابل حصول ذخائر ایک ہزار 378 ملین بیرل ہیں جن سے خام تیل کی پیداوار ایک ہزار 102 ملین بیرل ہے۔

بقیہ 8

منظور کرلیا۔پیر کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں وزیر مملکت برائے قانون وانصاف بیرسٹر عقیل ملک نے تحریک پیش کی کہ محفوظ شدہ دستاویزاتی مواد (تحفظ و برآمدگی کنٹرول) (ترمیمی) بل 2026 قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں فی الفور زیرغور لایا جائے۔تحریک کی منظوری کے بعد انہوں نے یہ بل منظوری کیلئے ایوان میں پیش کیا جس کی ڈپٹی سپیکر نے ایوان سے شق وار منظوری لی۔بعدازاں ایوان نے بل کی منظوری دے دی۔

بقیہ 9

کی نمایاں کمی کے بعد 7.7 فیصد پر آگئی جو گزشتہ دو دہائیوں کی کم ترین سطح ہے۔پیر کو یہاں جاری بیان میں وفاقی وزارت خزانہ نے کہا کہ میڈیا میں حال ہی میں شائع ہونے والی خبر جس میں موجودہ حکومت کے دور میں روزانہ 20 ارب روپے قرض میں اضافہ کا دعویٰ

کیا گیا ہے، سرکاری قرضوں کی صورت حال کا نامکمل جائزہ پیش کرتی ہے جس سے غلط فہمی پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔بیان کے مطابق قرض کی مجموعی رقم میں وقت کے ساتھ اضافہ ہونا فطری امر ہے تاہم قرض کے حقیقی حجم کا اندازہ لگانے کیلئے اسے ملکی معیشت کے حجم، بالخصوص مجموعی قومی پیداوار کے تناسب سے دیکھنا ضروری ہے، یہ صورت حال پاکستان سمیت بیشتر ممالک میں پائی جاتی ہے، لہذا قرضوں کے حقیقی بوجھ اور معیشت پر ان کے اثرات کا درست جائزہ لینے کیلئے قرضوں کا حجم معیشت بالخصوص مجموعی قومی پیداوار کے تناسب سے دیکھا جانا چاہیے۔

بقیہ 10

اسمبلی بابر سلیم سواتی کی مبینہ حراست پر بحث کرانے کی درخواست کی گئی ہے۔تحریک التوا میں چھ ارکان قومی اسمبلی امجد علی خان، جنید اکبر، فضل محمد خان، زبیر خان، حاجی امتیاز احمد چوہدری اور نسیم علی شاہ کی حراست پر بھی بحث کرنے کی استدعا کی گئی ہے۔تحریک التوا میں کہا گیا کہ منتخب نمائندوں کی مبینہ حراست جمہوری اداروں کے امور اور عوامی نمائندگی سے متعلق سنگین خدشات پیدا کرتی ہے، منتخب نمائندوں کے آئینی حقوق اور پارلیمانی استحقاق کے تحفظ کا معاملہ قومی اسمبلی میں اٹھایا جائے۔اپوزیشن نے مبینہ حراستوں کے حالات و واقعات پر ایوان میں فوری بحث کا مطالبہ بھی کیا اور معاملے پر بحث کیلئے قومی اسمبلی کا معمول کا ایجنڈا معطل کرنے کی درخواست کی۔ملک محمد عامر ڈوگر نے قومی اسمبلی کے قواعد و ضوابط 2007 کے رول 109 اور 110 کے تحت تحریک التوا اسپیکر قومی اسمبلی کو جمع کروادی۔

بقیہ 11

یہ بل سینیٹرز سرمد علی، ڈاکٹر زرقا سہروردی تیمور، خالد طاہر اور ثمینہ ممتاز زہری نے ایوان میں پیش کیے۔چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے حکومت کی جانب سے مخالفت نہ کیے جانے پر تمام بلوں کو مزید غور و خوض کیلئے متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کر دیا۔بلوں میں خاندانی عدالتوں (ترمیمی) بل 2026، قومی درختوں کے تحفظ اور ماحولیاتی انصاف کا بل 2026، وفاقی استغاثہ سروس (ترمیمی) بل 2026، پاکستان ٹیلی مواصلات (تنظیم نو) (ترمیمی) بل 2026، مسلم عائلی قوانین (ترمیمی) بل 2026، نجی سیکورٹی گارڈز کے حقوق اور فلاح و بہبود کے تحفظ کا بل 2026 اور اسلام آباد میں استعمال شدہ سرنجوں کے ضابطہ کار اور کنٹرول سے متعلق بل 2026 شامل ہیں۔مسلم عائلی قوانین میں ترمیم سے متعلق ایک بل میں دفعہ 2 میں ترمیم اور نئی دفعہ 10 اے شامل کرنے کی تجویز بھی دی گئی ہے۔

بقیہ 12

گیا ہے۔ترمیمی بل میں کہا گیا کہ ارکان سینیٹ کو بھی ارکان اسمبلی کی طرح لائف ٹائم بلیو پاسپورٹ دیا جائے۔سینیٹ میں سینیٹر فوزیہ ارشد کا فوجداری قوانین ترمیمی بل بھی منظور کرلیا گیا۔

بقیہ 13

کرتے ہوئے جے یو آئی سینیٹر نے کہا کہ اگر حکومت ایمرجنسی کو صرف 5 اضلاع تک محدود کردے تو حکومت سے مذاکرات ممکن ہیں۔

بقیہ 14

نگراں کمیٹی کی ہدایات کے بعد خیبر پختونخوا کے محکمہ خوراک نے گندم کی یومیہ فراہمی کا کوٹہ 3,000 سے بڑھا کر 4,000 میٹرک ٹن کر دیا ہے۔یہ اضافی 1,000 میٹرک ٹن گندم، ازاخیل میں قائم نیشنل ریزرو سینٹر (NRC) کے گوداموں سے فعال فلور ملز (آٹے کی چکیوں) کو فراہم کی جائے گی تاکہ ذخیرہ شدہ گندم کا بروقت استعمال یقینی بنایا جاسکے اور مزید نقصانات کو روکا جاسکے۔محکمہ خوراک کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق، گندم کا یہ اضافی کوٹہ صوبے کی 43.84 ملین (4 کروڑ 38 لاکھ 40 ہزار) آبادی کے تناسب سے تمام اضلاع میں تقسیم کیا جائے گا۔ڈائریکٹر فوڈ نے نظر ثانی شدہ کوٹے پر عمل درآمد کیلئے تمام ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولرز اور راشننگ کنٹرولرز کو ضروری ہدایات جاری کر دی ہیں۔اس نئے انتظام کے تحت، پشاور کو روزانہ 116 میٹرک ٹن اضافی گندم ملے گی، اس کے بعد مردان کو 67 ٹن، صوابی کو 46 ٹن، چارسدہ کو 45 ٹن، نوشہرہ کو 43 ٹن اور لوئر دیر کو 40 ٹن گندم فراہم کی جائے گی۔دیگر اضلاع کیلئے مختص کردہ مقدار میں لوئر سوات کیلئے 39 ٹن، ایبٹ آباد کیلئے 35 ٹن، مانسہرہ کیلئے 44 ٹن، ڈیرہ اسماعیل خان کیلئے 45 ٹن، بنوں کیلئے 33 ٹن، باجوڑ کیلئے 32 ٹن اور کوہاٹ کیلئے 30 ٹن شامل ہیں۔باقی ماندہ کوٹہ دیگر اضلاع کے درمیان ان کے حصے کے مطابق تقسیم کردیا گیا ہے

بقیہ 15

ڈائریکٹر ڈاکٹر شہزاد، وزارت غذائی تحفظ و تحقیق کے ڈاکٹر بہمن، ڈی جی گوادر پورٹ اتھارٹی نور الحق بلوچ اسلام آباد چیمبر آف سمال ٹریڈرز کے سابق سیکریٹری جلیل احمد اور سابق نائب صدر واجد سلیم سمیت دیگر حکام اور معزز مہمانوں نے شرکت کی۔تقریب کے دوران شرکاء کو منصوبے کے بارے میں بریفنگ دی گئی، مہمان خصوصی صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمٰن خان ملاخیل نے افتتاحی فیتہ کاٹا اور مہمانان کے ہمراہ فارم کی مختلف سہولیات کا دورہ کیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے بطور مہمان خصوصی صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمٰن خان ملاخیل نے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع امکانات موجود ہیں اور نجی شعبے کے تعاون سے صوبے کے قدرتی وسائل اور معاشی استعداد سے بھرپور فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

بقیہ 16

آن لائن ٹیکس ادائیگی کے طریقہ کار اور جدید ڈیجیٹل سہولیات کے بارے میں آگاہ کیا۔ بریفنگ میں گاڑیوں کی رجسٹریشن، ملکیت کی تصدیق، ضروری دستاویزات اور متعلقہ قانونی تقاضوں سے متعلق معلومات بھی فراہم کی گئیں افسران نے منشیات کی روک تھام کیلئے محکمہ کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات اور اس سلسلے میں آگاہی و مؤثر نگرانی کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔دورے کے دوران معزز مہمانوں کو محکمہ کی خدمات اور عوام کو سہولیات فراہم کرنے کیلئے کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی جانب سے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، آن لائن خدمات کے فروغ اور عوامی آگاہی کے حوالے سے مختلف امور بھی پیش کیے گئے۔محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن عوام کو ٹیکس ادائیگی، گاڑیوں کی دستاویزات اور دیگر متعلقہ خدمات کے بارے میں سہولت فراہم کرنے کیلئے ڈیجیٹل نظام اور آگاہی اقدامات کو اہمیت دیتا ہے۔

بقیہ 17

ایبلیٹیز سپورٹ فنڈ (کمک) کی پالیسی اور فنڈز کی تقسیم کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ معذور افراد ایکٹ 2007ء کی دفعات کو مدنظر رکھتے ہوئے قابل عمل تجاویز پیش کی جائیں۔چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے آئینی درخواست نمبر 1422/2024 کی سماعت کے دوران حکم دیا کہ درخواست گزاروں کے وکلاء دو ہفتوں کے اندر اپنی جامع تجاویز ایڈووکیٹ جنرل اور ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کے دفاتر کے ذریعے پیش کریں، جس کے بعد متعلقہ حکام ان تجاویز کی روشنی میں نظر ثانی شدہ رپورٹ عدالت میں جمع کرائیں۔سماعت کے دوران کمک پروگرام کے پروگرام ڈائریکٹر کی جانب سے پیش کردہ رپورٹ میں بتایا گیا کہ کمک پالیسی 2025ء کے تحت معذور افراد کو تعلیمی معاونت، کاروبار کیلئے مالی مدد، فنی و پیشہ ورانہ تربیت، بحالی کی سہولیات اور معاون آلات کی فراہمی سمیت مختلف اقدامات کیے جارہے ہیں۔

بقیہ 18

برائے وزیراعلیٰ بلوچستان نسیم الحق ملاخیل، رکن پنجاب اسمبلی حسین فواد، چیئرمین چائنا اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی مسٹر یو بو، چیئرمین ضلع کونسل گوادر شے مختار بلوچ، کاروباری شخصیات، وکلا، صحافیوں، طالبات، اساتذہ اور چینی شہریوں نے شرکت کی۔سنگ بنیاد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری وزارت بحری امور کیپٹن (ر) محمد خرم آغا نے شہزاد اینڈ شاؤ فارم کی انتظامیہ کو مبارک باد پیش کی اور کہا کہ پاکستانی اور چینی سرمایہ کاروں کی یہ شراکت داری دونوں ممالک کی دوستی کا عملی مظہر ہے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ منصوبے سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، مقامی افراد کی فنی مہارتوں میں اضافہ ہوگا اور نئی مصنوعات کو بین الاقوامی منڈیوں تک پہنچانے میں مدد ملے گی، انہوں نے کہا کہ

گوادر فری زون کا بنیادی مقصد بندرگاہ کے قریب صنعتی و پیداواری سرگرمیوں کو فروغ دینا اور سرمایہ کاروں کو متعلقہ قوانین کے تحت ٹیکس و کسٹمز کی مراعات کے ساتھ کاروبار کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ زراعت اور فوڈ پراسیسنگ کے شعبوں میں بلوچستان سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں وسیع امکانات موجود ہیں، جن سے بہتر پراسیسنگ، پیکنگ اور ذخیرہ کرنے کی سہولیات کے ذریعے معاشی فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

بقیہ 19

ای ڈی دھماکے میں شہید ہونے والے میجر وجاہت وحید کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں گورنر مندوخیل نے کہا کہ شہید میجر وجاہت وحید نے وطن عزیز کے دفاع کیلئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔قوم ان کی قربانی پر فخر کرتی ہے۔گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائیگا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ اس کے مکمل خاتمے تک جاری رہیگی۔گورنر جعفر خان نے سوگوار خاندان سے ہمدردی و یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو ہمت اور صبر جمیل عطا کرے۔آمین

بقیہ 20

تھانہ ایئرپورٹ کی حدود میں ہاشم نورزئی کو ٹارگٹ کر کے قتل کیا گیا جس کا مقدمہ نامعلوم ملزمان کے خلاف درج کیا گیا بعدازاں مذکورہ کیس کی تفتیش سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ کے سپرد کی گئی دوران تفتیش SCIW کی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے پانچ ملزمان کو گرفتار کیا، جن کے قبضے سے قتل میں استعمال ہونے والے اسلحے سمیت مختلف اقسام کے ہتھیار برآمد کیے گئے۔مزید تفتیش کے دوران مذکورہ واردات کا مرکزی ملزم سعد اللہ نورزئی، جو واردات کے بعد قتل میں استعمال ہونے والی سیاہ رنگ کی ویگو گاڑی سمیت فرار ہو گیا تھا، مفرور تھا 16 اکتوبر 2026 کو ایس ایچ او تھانہ سیٹلائٹ ٹاؤن نے ہمراہ نفری کارروائی کرتے ہوئے سعد اللہ نورزئی کو مذکورہ ویگو گاڑی سمیت گرفتار کر لیا ملزم کے قبضے سے ایک عدد رائفل 223 بور اور ایک عدد پسٹل 9 ایم ایم بھی برآمد کیا گیا، جبکہ ہاشم نورزئی قتل کیس میں استعمال ہونے والی سیاہ رنگ کی ویگو گاڑی بھی قبضے میں لے لی گئی۔بعد ازاں SCIW نے سعد اللہ نورزئی کو مذکورہ قتل کیس میں گرفتار کر کے مزید تفتیش کیلئے ریمانڈ حاصل کر لیا، جبکہ برآمد شدہ گاڑی اور اسلحے کے حوالے سے تھانہ سیٹلائٹ ٹاؤن میں علیحدہ مقدمہ نمبر 136/2026، بجرم دفعہ D-15 آرمز آرڈیننس، درج کیا گیا۔

بقیہ 21

تحقیقات کے مطابق ہنگری سے ڈی پورٹ ہونے والا مسافر غیر قانونی طور پر مقیم تھا اور ملازمت کر رہا تھا، امریکا سے ڈی پورٹ ہونے والے مسافر کو امریکی حکام کے ریموول آرڈر کے تحت واپس بھیجا گیا، جبکہ سعودی عرب سے ڈی پورٹ ہونے والے مسافر کے سفری دستاویزات میں جعلسازی کا معاملہ سامنے آیا۔ایف آئی اے اسلام آباد کے مطابق تینوں ڈیپورٹیز کو ایف آئی اے امیگریشن نے ضروری کارروائی کے بعد ایف آئی اے انسداد انسانی اسمگلنگ سیل منتقل کیا جہاں تینوں مسافروں کے خلاف متعلقہ قانونی دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا۔حکام نے بتایا کہ تفتیش کے دوران دیگر ممکنہ ملوث افراد کے کردار کا تعین کیا جائے گا اور ان کے خلاف بھی قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی

بقیہ 22

سلامتی پر اثر انداز نہیں ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ پاک فوج ملک میں امن و استحکام کیلئے بے شمار قربانیاں دے رہی ہے، جن کا احترام ہم سب کی قومی ذمہ داری ہے۔قومی سلامتی جیسے حساس معاملات پر سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کے بجائے اتحاد، یکجہتی اور ذمہ دارانہ طرز عمل کا مظاہرہ کیا جانا چاہیے۔نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی نے مزید کہا کہ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے۔لیکن قومی مفاد اور ملکی سلامتی کے معاملات پر تمام سیاسی قوتوں کو ذمہ داری کا احساس کرنا چاہیے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ افواہوں اور اشتعال انگیز پروپیگنڈے پر کان نہ دھریں اور امن و امان کے قیام میں ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔

بقیہ 23

بھٹو، سیکرٹری ہاؤسنگ اینڈ ورکس نور الامین مینگل اور دیگر ملاقات کرنے والے وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ملاقات کے دوران قومی معاملات پر مشاورت، پارلیمانی روابط کے فروغ، عوامی مسائل کے حل اور ملک کی ترقی سے متعلق مختلف پہلوؤں پر گفتگو ہوئی۔شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ قومی اور علاقائی مسائل کے حل کیلئے بامقصد مکالمہ، باہمی تعاون اور جمہوری اداروں کے ذریعے مشاورت اہمیت کی حامل ہے۔ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ پارلیمان عوامی امنگوں کی ترجمان اور قومی معاملات پر مشاورت کا ایک اہم فورم ہے۔پارلیمانی کمیٹیاں متعلقہ شعبوں کے مسائل کا جائزہ لینے، سفارشات مرتب کرنے اور حکومتی اقدامات کی نگرانی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سے بلوچستان سے تعلق رکھنے والے کوئٹہ کے سابق ڈپٹی میئر یونس خان نے بھی ملاقات کی۔ اس موقع پر بلوچستان کی مجموعی صورتحال، مقامی سطح پر عوام کو درپیش مسائل، ترقیاتی ضروریات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 24

جبکہ خطے میں امن کیلئے سفارت کاری اور سیاسی ذرائع اختیار کرنا ہوں گے۔تہران میں روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے عباس عراقچی نے کہا کہ علاقائی امور پر ایران اور روس کے درمیان مشاورت جاری ہے۔انہوں نے بتایا کہ ملاقات میں خلیجی خطے، مغربی ایشیا، یوکرین اور ایران امریکا مذاکرات سمیت متعدد اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔عباس عراقچی نے کہا کہ تنازعات کا فوجی حل ممکن نہیں، اس لیے سفارت کاری اور سیاسی ذرائع اپنانا ضروری ہیں۔انہوں نے یمن اور لبنان کی صورتحال بہتر بنانے اور فلسطین میں نسل کشی بند کرنے پر بھی زور دیا۔ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ اسرائیل کی خطرناک توسیع پسندی کو روکنا ضروری ہے، خلیج اور آبنائے ہرمز میں عدم تحفظ امریکا اور اسرائیل کی جارحیت کا نتیجہ ہے۔اس موقع پر روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا کہ عباس عراقچی کے ساتھ تفصیلی اور مثبت مذاکرات ہوئے ہیں، روس ایران کے ساتھ اسٹریٹجک تعاون کی دستاویز پر عمل درآمد کیلئے پرعزم ہے۔سرگئی لاوروف نے کہا کہ روس ایران اور امریکا کے درمیان سفارتی معاونت فراہم کرنے اور موجودہ بحران کا قابل قبول حل تلاش کرنے کیلئے تیار ہے

بقیہ 25

کو پیر کی شام سے جزوی کرفیو نافذ کرنے کی ہدایت کردی۔صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم سیبسٹین لیکورنو نے کہا کہ وہ ملک میں امن و امان کی بحالی کیلئے مکمل طور پر پرعزم ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر ہنگامی حالت نافذ کرنا ضروری ہوا تو ایسا بھی کیا جاسکتا ہے، تاہم فی الحال جزوی کرفیو زیادہ مناسب ہے۔فرانسیسی وزیراعظم نے واضح کیا کہ کرفیو مقامی اور جزوی ہونا چاہیے، پورے پیرس میں کرفیو نافذ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں، تاہم انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ کن شہروں میں پابندیاں عائد کی جائیں گی اور ان کا دائرہ کار کیا ہوگا۔اس موقع پر وزیر داخلہ لوران نونیز نے کہا کہ منگل کی شام پیرس سینٹ جرمین اور بارسلونا کے درمیان شیڈول فٹبال میچ منسوخ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔دوسری جانب گزشتہ ہفتے کے اختتام پر ہونے والے پرتشدد مظاہروں اور لوٹ مار کے بعد فرانس کے بڑے شہروں کے میئرز نے پیر کو سیکیورٹی فورسز کی ناکافی تیاریوں پر حکومت سے جواب طلب کرلیا۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی فرانس میں جاری صورتحال پر ردعمل دیتے ہوئے ملک کو سرحدیں بند کرنے کا مشورہ دیا ہے

بقیہ 26

کرتے ہوئے ایران بارڈر کی بندش، افغانستان کے ساتھ پہلے سے بند سرحدی راستوں، غیر ضروری چیک پوسٹوں کی بھرمار اور قومی شاہراہوں پر چیکنگ کے نام پر تاجروں اور مسافروں کو ہراساں کرنے اور تذلیل کا نشانہ بنانے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان پہلے ہی بدامنی، بے روزگاری، مہنگائی اور معاشی بدحالی کا شکار ہے، ایسے میں ایران بارڈر کی بندش اور تجارتی سرگرمیوں میں رکاوٹیں پیدا کرنا لاکھوں افراد کے روزگار پر ضرب اور عوام کا معاشی قتل ہے۔انہوں نے

کہا کہ افغانستان کے ساتھ سرحدی راستوں کی بندش کے بعد ایران کے ساتھ تجارت محدود کرنے سے بلوچستان کی معیشت مفلوج ہوکر رہ جائے گی اور سرحدی علاقوں میں آباد عوام کیلئے روزگار کے مزید دروازے بند ہوجائیں گے۔

بقیہ 27

روڈ پر مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر دو افراد کو اغواء کر کے ساتھ لے گئے پولیس کے مطابق سوموار کو ضلع جھل مگسی پولیس تھانہ گنداواہ کی حدود گنداواہ کوٹڑہ روڈ پر نامعلوم مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر کوٹڑہ کے رہائشی جاتے ہوئے دو نوجوانوں عرفان علی دیناری اور عطاء اللہ دیناری کو اغواء کر کے اپنے ساتھ لے گئے واقعے کی اطلاع پر مقامی بڑی تعداد میں جائے وقوع پر پہنچ گئی اور پورے علاقے کی ناکہ بندی کر کے مغویاں کی بازیابی اور اغواء کاروں کی تلاش شروع کردی گئی

بقیہ 28

رولز آف پروسیجر کی کتاب ہے جو اس کے مطابق چلے اس کا طرز عمل ٹھیک اور جو نہیں چلے گا اس کا کنڈکٹ صحیح نہیں ہے۔آپ کسٹوڈین آف دی ہاؤس ہیں میں معافی چاہتا ہوں میں وکیل نہیں ہوں لیکن اگر آپ کا ممبر قتل بھی کرلے، بدترین جرم میں ملوث ہو اور وہ پارلیمنٹ کا ممبر ہے اس کا پروڈکشن آرڈر لینا اس کا دفاع کرنا آپ کا فرض بنتا ہے۔ میں بار بار کہتا ہوں پہلے الفاظ استعمال کرتا ہوں۔600 سال پہلے انگریز حکمران کو 5 پارلیمنٹ کے ممبر چاہیے تھے وہ پارلیمنٹ میں گھس آیا اور اسپیکر نے اُٹھ کر اس کا احترام کیا انہوں نے کہا کہ مجھے فلاں 5 آدمی چاہیے۔سپیکر کے الفاظ یہ تھے کہ بادشاہ سلامت اس پارلیمنٹ میں، میں وہ دیکھتا ہوں، سنتا ہوں جو میرے ممبر سنتے ہیں۔سپیکر نے انکار کیا اور کہا کہ یہاں جو میرے قابل احترام ممبرز ہیں انہیں یہاں کوئی ہاتھ نہیں لگا سکتا۔

بقیہ 29

رشتہ ہر رشتے سے بلند ہے، مذہب الگ ہوسکتے ہیں لیکن انسانیت، محبت اور احترام کا رشتہ ہم سب کو آپس میں جوڑتا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں ہندو برادری کے مندر میں دیوالی کے موقع پر الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کی جانب سے منعقدہ تقریب میں تحائف اور راشن تقسیم کرتے ہوئے کیا۔تقریب میں الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کے صدر عبدالمجید سربازی سمیت مسلم، عیسائی اور ہندو برادری سے تعلق رکھنے والے سماجی و سیاسی کارکنان نے شرکت کی۔اس موقع پر ہندو برادری کے مستحق اور ضرورت مند خاندانوں کے ساتھ خوشیاں بانٹنے کیلئے خصوصی تقریب منعقد کی گئی، جس میں سیکنڈوں خاندانوں میں راشن اور تحائف تقسیم کیے گئے۔مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا مشترکہ وطن ہے اور اس کی ترقی، خوشحالی، امن اور استحکام کیلئے تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والے شہریوں کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا۔

بقیہ 30

کرنا اور کاروباری برادری کے ساتھ روابط کو مضبوط بنانا ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور میں ایف پی سی سی آئی کے ریجنل چیئرمین اور نائب صدر ذکی اعجاز کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہورہی ہے، سیکورٹی فورسز کی موثر کارروائیوں کی بدولت دہشتگرد پسپا ہورہے ہیں، گزشتہ ماہ میں جو دہشتگردوں کے خلاف کارروائیاں کی گئی ہیں ان کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی، بلوچستان قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور سرمایہ کاری کے وسیع امکانات سے مالا مال ہے۔صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں میں اضافے کیلئے مشترکہ کوششیں وقت کی اہم ضرورت ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے کی معاشی ترقی، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور سرمایہ کاروں کیلئے سازگار ماحول کی فراہمی پر توجہ دی جارہی ہے۔

بقیہ 31

آئی ٹی نے کہا کہ اقوام متحدہ کے ای گورنمنٹ انڈیکس میں پاکستان نے 14 درجے نمایاں بہتری حاصل کی ہے۔انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں 10 لاکھ غیر آئی ٹی پیشہ ور افراد کو مصنوعی ذہانت کی تربیت دی جائے گی، جبکہ ایک ہزار پی ایچ ڈی اسکالرشپس بھی فراہم کی جائیں گی۔دوسری جانب وزیر آئی ٹی شزا فاطمہ خواجہ کی گوگل کے نائب صدر ولسن وائٹ سے بھی ملاقات ہوئی، جس میں پاکستان اور گوگل کے درمیان حالیہ معاہدوں اور جاری منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ 32

مواقع کو اجاگر کرنا، ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کی توجہ حاصل کرنا اور کاروباری برادری کے ساتھ روابط کو مضبوط بنانا ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور میں ایف پی سی سی آئی کے ریجنل چیئرمین اور نائب صدر ذکی اعجاز کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہورہی ہے، سیکورٹی فورسز کی موثر کارروائیوں کی بدولت دہشتگرد پسپا ہورہے ہیں، گزشتہ ماہ میں جو دہشتگردوں کے خلاف کارروائیاں کی گئی ہیں ان کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی، بلوچستان قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور سرمایہ کاری کے وسیع امکانات سے مالا مال ہے۔صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں میں اضافے کیلئے مشترکہ کوششیں وقت کی اہم ضرورت ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے کی معاشی ترقی، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور سرمایہ کاروں کیلئے سازگار ماحول کی فراہمی پر توجہ دی جارہی ہے

بقیہ 33

فورسز تعینات ہیں۔یمنی فوج کے ترجمان ماجد النزیلی نے تصدیق کی کہ حوثیوں نے مرکزی تربیتی کیمپ پر تین بیلسٹک میزائل داغے، جہاں پولیس اور سیکورٹی اہلکاروں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ابتدائی اطلاعات میں 30 سے زائد افراد کی ہلاکت اور 70 افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع دی گئی تھی، تاہم بعد ازاں حکام نے ہلاکتوں کی تعداد کم از کم 53 اور زخمیوں کی تعداد 200 سے زیادہ بتائی، بعض دیگر ذرائع نے اس سے بھی زیادہ جانی نقصان کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔صوبائی حکام کے مطابق زخمیوں کی بڑی تعداد کو قریبی مقامی اسپتالوں پر دباؤ بڑھ گیا، جبکہ شدید زخمیوں کو دوسرے صوبوں کے طبی مراکز منتقل کرنا پڑا۔یمنی فوج کے ایک ذریعے نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ یہ حملہ حوثیوں کی ممکنہ زمینی کارروائی کا پیش خیمہ ثابت ہوسکتا ہے، جیسا کہ ماضی میں بحیرہ احمر کے ساحل پر واقع اہم بندرگاہی شہر الخا میں دیکھا گیا تھا۔فوجی ذریعے کے مطابق حوثیوں نے اتوار کو شبوا کو اپنے زیر کنٹرول صوبے البیضا سے ملانے والی سڑک بھی بند کردی تھی، جس سے مقامی آبادی کی آمد و رفت متاثر ہوئی۔واضح رہے کہ یمن میں حوثیوں اور حکومت کی حمایت یافتہ فورسز کے درمیان لڑائی 2022 میں قائم ہونے والی جنگ بندی کے خاتمے کے بعد دوبارہ شدت اختیار کرگئی ہے

بقیہ 34

انصرام (ترمیمی) بل 2026 منظور کرلیا۔پیر کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں وزیر مملکت برائے قانون وانصاف بیرسٹر عقیل ملک نے تحریک پیش کی کہ متروکہ املاک (انتظام و انصرام) (ترمیمی) بل 2026 قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں فی الفور زیر غور لایا جائے۔تحریک کی منظوری کے بعد انہوں نے یہ بل منظوری کیلئے ایوان میں پیش کیا جس کی ڈپٹی سپیکر نے ایوان سے شق وار منظوری لی۔بعدازاں ایوان نے بل کی منظوری دے دی۔

بقیہ 35

زراعت، لائیو اسٹاک اور پولیس سمیت مختلف شعبوں میں نمایاں اقدامات کیے گئے ہیں، جو بلوچستان کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے اہمیت کے حامل ہیں، پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں میرٹ کی بنیاد پر تقرریاں کا عمل خوش آئند ہے، جس سے نوجوانوں میں اعتماد پیدا ہوا ہے۔سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا کہ دہشت گردی ایک عالمی مسئلہ ہے جس کے خاتمے کے لیے سنجیدہ اور مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبے سے دہشت گردی کے خاتمے اور امن و امان کے قیام کے لیے عزم کا اظہار کیا ہے، جبکہ اس سلسلے میں حاصل ہونے والی پیش رفت حوصلہ افزا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سرکاری

ملازمتوں میں شفافیت اور میرٹ کی بالادستی نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کرتی ہے۔امید ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت میں بلوچستان میں میرٹ پر بھرتیوں، عوامی خدمت اور ترقیاتی اقدامات کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔انہوں نے نو تعینات نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنے عہدوں کو قومی امانت سمجھتے ہوئے دیانت داری سے فرائض انجام دیں، عوام کے مسائل حل کرنے میں اپنا کردار ادا کریں اور اپنے عمل سے اداروں کا وقار بلند کریں۔

بقیہ 36

پاکستان پیپلز پارٹی اور حکومت بلوچستان عوامی مسائل کے حل اور شہریوں کو ریلیف کی فراہمی کیلئے پرعزم ہیں۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت عوامی خدمت، مسائل کے مؤثر ازالے اور گورننس میں بہتری کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اور لوگوں کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ 37

شکن جواب دے رہی ہیں۔صوبائی مشیر محترمہ مینا مجید بلوچ نے شادی کور پسنی میں آئی ای ڈی دھماکے میں جام شہادت نوش کرنے والے میجر وجاہت وحید کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ میجر وجاہت شہید نے پاک دھرتی کی تحفظ اور ہماری امن و سکون کیلئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے عظیم مثال قائم کی ہے۔صوبائی مشیر محترمہ مینا مجید بلوچ نے شہید کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ شہداء کا خون بھی رائیگاں نہیں جائے گا اور 'عزم استحکام' کے تحت بلوچستان کو دہشت گردی سے پاک کرنے تک سیکورٹی فورسز اور عوام کا مشترکہ عزم اور جدوجہد بلاتاخیر جاری رہے گی۔

بقیہ 38

کیا ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے سکول میں قائم کمپیوٹر لیب، سائنس لیب، لائبریری، سٹاف روم، کلاس رومز و دیگر تعلیم کے بک اسٹور کا بھی جائزہ لیا اور وہاں موجود سہولیات کا معائنہ کیا۔ڈپٹی کمشنر نے سکول کے خستہ حال کمروں کی مرمت، بک اسٹور کی توسیع اور طالبات کی تعلیمی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے نئے کمروں کی تعمیر کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھانے کی یقین دہانی کرائی۔ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے کہا کہ تعلیم کے شعبے میں بہتری لانا اور تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کا حل ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ طالبات کو بہتر تعلیمی ماحول اور ضروری سہولیات کی فراہمی کیلئے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ تعلیم باہمی تعاون سے اقدامات کر رہے ہیں، تاکہ تعلیمی اداروں میں تدریسی عمل کو مزید مؤثر بنایا جاسکے۔

بقیہ 39

جبکہ اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن سید کلیم اللہ و دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔اجلاس میں ڈویژنل ڈائریکٹر محکمہ تعلیم کی جانب سے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو کوئٹہ ڈویژن میں تعلیم کی مجموعی صورتحال، اسکولوں کی تعداد، اساتذہ اور طلبہ کے اعداد و شمار، جاری ترقیاتی اسکیموں، تعلیمی پروگراموں اور اسکولوں کو درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ میں مجموعی طور پر 667 اسکولوں میں 9 ہزار 830 اساتذہ خدمات انجام دے رہے ہیں، جبکہ ان تعلیمی اداروں میں 2 لاکھ 17 ہزار سے زائد طلبہ زیر تعلیم ہیں۔کوئٹہ میں 25 جبکہ مستونگ میں 10 ترقیاتی اسکیموں پر تیزی سے کام جاری ہے۔اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت کوئٹہ میں پرائمری جماعتوں کے بچوں کو خوراک فراہم کی جارہی ہے، جبکہ پرائمری اسکولوں میں بچوں کے داخلوں میں اضافے کیلئے بھی خصوصی اقدامات کیے جارہے ہیں۔اجلاس میں تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل پر بھی تفصیلی غور کیا گیا۔

بقیہ 40

اور یونیورسٹی کے ساتھ الحاق شدہ کالجز کے اساتذہ اور بورڈ کے ارکان نے شرکت کی، جبکہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کے پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الرحمان اور یونیورسٹی آف گوادر کے کنٹرولر امتحانات پروفیسر ڈاکٹر رحیم بخش مہر نے بطور سبجیکٹ اسپیشلسٹ ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔اجلاس میں پی ایچ ڈی، ایم فل اور بی ایس پروگرامز کے نصاب، کورسز اور لرننگ آؤٹ کمز کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔

بقیہ 41

چین منیجمنٹ میں تخصص، ای کامرس، روبوٹکس انجینئرنگ، ٹورازم منیجمنٹ، ایک سالہ ڈپلومہ پروگرامز چینی زبان وثقافت میں ایڈوانسڈ ڈپلومہ، انگریزی زبان میں ایڈوانسڈ ڈپلومہ، کنسٹرکشن انجینئرنگ، مصنوعی ذہانت (AI) اور ڈیٹا سائنس چھ ماہ کے ڈپلومہ/سرٹیفکیٹ کورسز، سرٹیفکیٹ ان انفارمیشن ٹیکنالوجی (CIT)، کرین آپریٹر اور کار ڈرائیونگ، بوٹ مکینک اور انجن کی مرمت، جنرل اور سولر الیکٹریشن، موبائل فون کی مرمت، صحت کی دیکھ بھال اور خدمات، بیوٹیشن، شیف/کک داخلے کی اہلیت چھ ماہ کے پروگراموں کیلئے میٹرک میں کم از کم 45 فیصد نمبر، جبکہ ایک سالہ ڈپلومہ پروگراموں کیلئے انٹرمیڈیٹ یا مساوی تعلیمی قابلیت ضروری ہے۔

بقیہ 42

داری عوام کو دو وقت کی روٹی فراہم کرنے کے قابل بنانا ہے، لیکن موجودہ صورتحال میں عام آدمی کیلئے اپنے بچوں کا پیٹ پالنا بھی ایک بڑا مسئلہ بنتا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں آٹے کی قیمتوں میں اضافے کی اطلاعات صوبائی حکومت اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہیں۔محکمہ خوراک کو واضح کرنا چاہیے کہ آٹے کی قیمتوں میں اس قدر اضافے کی وجوہات کیا ہیں۔سرکاری گندم اور آٹے کی تقسیم کا نظام کس طرح کام کررہا ہے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے اب تک کیا اقدامات کیے گئے ہیں۔محض اجلاس منعقد کرنے اور بیانات جاری کرنے سے بحران ختم نہیں ہوگا، بلکہ عملی اقدامات، مؤثر نگرانی اور ذمہ داروں کے تعین کی ضرورت ہے۔سید صادق آغا نے کہا کہ حکومت کو آٹے کی مصنوعی قلت پیدا کرنے، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے۔ضلعی انتظامیہ بازاروں میں آٹے کی قیمتوں کی نگرانی کرے اور سرکاری نرخوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائے۔

بقیہ 43

حصول کے لیے پریشان ہیں۔حکمرانوں کو عوام کی بھوک بے بسی اور معاشی بدحالی کا کوئی احساس نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ فارم 47 کے ذریعے کروڑوں روپے کی سرمایہ کاری کرکے نشستیں اور وزارتیں حاصل کرنے والوں نے اقتدار کو عوامی خدمت کے بجائے اپنے سرمائے پر منافع کمانے کا ذریعہ بنا رکھا ہے یہی وجہ ہے کہ حکمران طبقہ عوام کو ریلیف دینے کے بجائے اپنی سرمایہ کاری کے منافع سمیٹنے اور ذاتی مفادات کے تحفظ میں مصروف ہے۔ایک طرف غریب خاندان مہنگائی کے ہاتھوں فاقہ کشی کے قریب پہنچ چکے ہیں تو دوسری طرف حکمرانوں کی ترجیحات میں عوام کی بنیادی ضروریات کے بجائے اقتدار کے ثمرات اور ذاتی مفادات نمایاں ہیں۔انہوں نے کہا کہ قومی وسائل کی لوٹ مار، کرپشن اور اقرباپروری نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔آٹے سمیت اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے عام آدمی سے زندگی کی بنیادی سہولتیں بھی چھین لی ہیں۔حکمرانوں کو سمجھنا چاہیے کہ اقتدار عوام کی امانت اور انکی خدمت کی ذمہ داری ہے اسے ذاتی سرمایہ کاری پر منافع حاصل کرنے کا کاروبار نہیں بننے دیا جاسکتا۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ آٹے سمیت اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں فوری کمی، ذخیرہ اندوزی کے خاتمے اور غریب عوام کو حقیقی ریلیف فراہم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 44

سانحہ تھا، لیکن ایک سال گزرنے کے باوجود قاتلوں کی عدم گرفتاری اور تحقیقات میں پیش رفت نہ ہونا اس سانحے کو مزید تشویشناک بنا تا ہے۔انہوں نے کہا کہ کسی شہری کی قتل اور اس کے ذمہ داروں کا قانون کی گرفت سے باہر رہنا ریاستی ذمہ داریوں اور انصاف کے نظام پر سنجیدہ سوال ہے۔شہید ولید صالح بلوچ کے اہل خانہ کو ایک سال سے انصاف کا انتظار ہے، مگر اب تک یہ واضح نہیں ہوسکا کہ اس سفاکانہ قتل کے پس پردہ کون سے عناصر تھے اور انہیں قانون کے کٹہرے میں لانے میں تاخیر کیوں کی جارہی ہے۔علی احمد لانگو نے کہا کہ نیشنل پارٹی

ایسے واقعات پر خاموش نہیں رہ سکتی۔ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنائے اور سیاسی و سماجی کارکنوں کے خلاف تشدد کے واقعات میں ملوث عناصر کو بلا امتیاز قانون کے مطابق سزا دی جائے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ شہید ولید صالح بلوچ کے قتل کی غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات مکمل کرکے قاتلوں اور ان کے سہولت کاروں کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے۔

بقیہ 45

خصوصی تعاون سے تقریبات کے موقع پر یاتریوں کیلئے خصوصی انتظامات کیے گئے اور انہیں سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے متعلقہ اداروں نے اقدامات کیے۔ ہندو برادری اور یاتریوں نے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا۔ اس سال کی تقریبات کی ایک اہم خصوصیت یہ رہی کہ پہلی مرتبہ حکومت بلوچستان کی جانب سے صوبے کی پہلی ہندو خاتون اسسٹنٹ کمشنر کاشش چوہدری کو تقریبات کیلئے فوکل پرسن مقرر کیا گیا۔انہوں نے انتظامات کی نگرانی اور یاتریوں کو ضروری سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کیا۔اس موقع پر سینیٹر دنیش کمار نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی حکومت کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہنگلاج ماتا استھان میں مذہبی تقریبات کیلئے کیے گئے انتظامات بین المذاہب ہم آہنگی، مذہبی رواداری اور اقلیتوں کے مذہبی حقوق کے احترام کی عکاسی کرتے ہیں

بقیہ 46

، پروجیکٹ ڈائریکٹر اور بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کے افسران نے آن لائن شرکت کی، جبکہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی، ڈویژنل ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ ظہور احمد، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ سید کلیم اللہ اور دیگر متعلقہ افسران بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔اجلاس کے دوران کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کو کوئٹہ سیف سٹی پروجیکٹ پر پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ شہر کے 120 مقامات پر تین، تین کیمروں کی تنصیب کا منصوبہ ہے، جبکہ صوبے کے سات اضلاع میں سیف سٹی کیمروں کی تنصیب کیلئے 990 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔بریفنگ کے مطابق کوئٹہ شہر میں 1,130 ملین روپے کی لاگت سے 130 کیمروں کی تنصیب کا منصوبہ جاری ہے، جس پر تقریباً 83 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

بقیہ 47

مقدمہ درج کرانے اور سبی سے مبینہ طور پر اغوا ہونے والی 14 سالہ ہندو لڑکی کی بازیابی کے معاملے پر متعلقہ حکام کو اقدامات کی ہدایت کردی۔پیر کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا۔اجلاس کے دوران گوادر میں دھماکے میں شہید میجر وجاہت اور نصیر آباد میں شہید ہونے والے دو پولیس اہلکاروں کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔اجلاس میں رکن اسمبلی ڈاکٹر اشوک کمار نے نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ سبی سے ہندو برادری کی 14 سالہ لڑکی بندیہ کو اغوا کرکے سندھ کے علاقے مٹھی پورلے جایا گیا ہے، جہاں مبینہ طور پر اس کا مذہب تبدیل کرکے نکاح کرایا گیا۔

بقیہ 48

دوران وفد نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔اس موقع پر ہیڈ آف کیمپس ڈاکٹر محمد حسین بلیدی نے وفد کا استقبال کیا اور ہسپتال کی کارکردگی، روزمرہ امور اور طبی خدمات کے حوالے سے بریفنگ دی۔انہوں نے بتایا کہ انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے زیر انتظام پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی میں علاقے کے عوام کو مفت اور معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے کام جاری ہے۔وفد نے ہسپتال میں فراہم کی جانے والی سہولیات کا مشاہدہ کیا اور مقامی آبادی کو صحت کی خدمات کی فراہمی کے حوالے سے آگاہی حاصل کی۔پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کی انتظامیہ عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے اور مریضوں کی دیکھ بھال کو مزید مؤثر بنانے کے لیے حکومت بلوچستان کے تعاون سے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے

بقیہ 49

۔انہوں نے کہا کہ پاکستان پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی دباؤ جیسے مسائل کا سامنا کر رہا ہے، اس لیے حکومت کو خطے میں کشیدگی کم کرنے کیلئے سفارتی کوششیں تیز کرنی چاہئیں اور ممکنہ معاشی اثرات سے نمٹنے کیلئے مؤثر حکمت عملی اختیار کرنی چاہیے۔ پاکستان کسی نئی جنگ یا علاقائی تنازعے کے معاشی نقصانات برداشت کرنے کا متحمل نہیں ہوسکتا۔سید امان شاہ نے کہا کہ ایران سمیت ہمسایہ ممالک کے ساتھ قانونی سرحدی تجارت میں تعطل سے تاجروں، مزدوروں اور سرحدی علاقوں کے عوام کیلئے مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔حکومت کو قومی سلامتی اور قانونی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تجارت کو منظم محفوظ اور آسان بنانے کے اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ مقامی روزگار اور معاشی سرگرمیاں متاثر نہ ہوں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو خطے میں امن کے قیام، مذاکرات کے فروغ اور اقتصادی تعاون کیلئے اپنا مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے۔توانائی کے متبادل ذرائع، تجارتی روابط میں توسیع اور معاشی خودانحصاری پر توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے وسیع تر قومی مفاد کا تقاضا ہے کہ خارجہ پالیسی میں امن، علاقائی استحکام، تجارت اور عوامی معاشی تحفظ کو ترجیح دی جائے۔

بقیہ 50

سی انتظامیہ کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔یہ بات انہوں نے ریکروٹ ٹریننگ سینٹر (آر ٹی سی) قلات دورے کے موقع پر کیا ٹریننگ سینٹر آمد پر ایس پی آر ٹی سی ارشاد احمد گولہ نے انہیں ویلکم کیا۔اس موقع پر آر ٹی سی کے چاق و چوبند دستے نے ڈپٹی کمشنر کو سلامی پیش کی۔دورے کے موقع پر سی ایل آئی انسپکٹر عبدالعزیز محمد حسنی، ایس آئی نبیل احمد شاہوانی، سی ڈی آئی ظفر اللہ، اے ایس آئی حاجی خان، اے ایس آئی عبدالحمید اور دیگر پولیس افسران بھی موجود تھے۔ایس پی آر ٹی سی ارشاد احمد گولہ نے ڈپٹی کمشنر کو سینٹر کے مختلف شعبہ جات، پریڈ گراؤنڈ، کلاس رومز، کینٹین، میس اور دفاتر کا دورہ کرایا۔

بقیہ 51

لیسکو اہلکار کو ڈی ایچ کیو پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے ان کی موت کی تصدیق کردی پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردیا

بقیہ 52

ورثے، تہذیبی تسلسل اور اجتماعی شعور کی بنیادی علامتیں ہیں۔ان زبانوں کی ترقی، ترویج اور تحفظ کیلئے قائم ادبی اکیڈمیوں کی خودمختاری اور علمی و ادبی آزادی کا احترام کرنا حکومت کی آئینی، جمہوری اور قومی ذمہ داری ہے۔کسی بھی قانون کے ذریعے ان اداروں کو سرکاری بیوروکریسی کے ماتحت کرنے اور ان کی تخلیقی آزادی کو محدود کرنے کی کوشش قابل قبول نہیں ہوگی۔پارٹی نے کہا کہ قومی زبانیں محض اظہار اور ابلاغ کا ذریعہ نہیں بلکہ قوموں کی تاریخ، ثقافت، روایات، لوک دانش، اجتماعی تجربات اور فکری ارتقا کی امین ہوتی ہیں۔ان زبانوں کے ذریعے قومیں اپنا تاریخی شعور نئی نسلوں تک منتقل کرتی ہیں اور اپنی تہذیبی شناخت کو محفوظ رکھتی ہیں۔مادری اور قومی زبانوں میں تعلیم، تحقیق، ادب، شاعری، تاریخ نویسی اور سائنسی و فنی علوم کے فروغ سے معاشروں میں تخلیقی صلاحیتوں اور علمی ترقی کو تقویت ملتی ہے۔لہٰذا قومی زبانوں کا تحفظ کسی ایک ادارے کا معاملہ نہیں بلکہ متعلقہ اقوام کے بنیادی قومی، ثقافتی اور علمی حقوق کا مسئلہ ہے۔

بقیہ 53

دوران وفد نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔اس موقع پر ہیڈ آف کیمپس ڈاکٹر محمد حسین بلیدی نے وفد کا استقبال کیا اور ہسپتال کی کارکردگی، روزمرہ امور اور طبی خدمات کے حوالے سے بریفنگ دی۔انہوں نے بتایا کہ انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے زیر انتظام پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی میں علاقے کے عوام کو مفت اور معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے کام جاری ہے۔وفد نے ہسپتال میں فراہم کی جانے والی سہولیات کا مشاہدہ کیا اور مقامی آبادی کو صحت کی خدمات کی فراہمی کے حوالے سے آگاہی حاصل کی۔پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کی انتظامیہ عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے اور مریضوں کی دیکھ بھال کو مزید مؤثر بنانے کے لیے حکومت بلوچستان کے تعاون سے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے

بقیہ 54

کی پیش رفت کا معائنہ کیا۔جدیدای کامرس آئی ٹی لیب کی تعمیر کا کام آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے، جس کی تکمیل سے طلبہ کو جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور عملی تربیت کے بہتر مواقع میسر آنے کی توقع ہے۔دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی نے لیب کی تعمیر و تکمیل کے مختلف امور کا جائزہ لیتے ہوئے منصوبے پر ہونے والی پیش رفت کا مشاہدہ کیا۔انہوں نے اس امر پر توجہ دی کہ منصوبے کے تحت فراہم کی جانے والی سہولیات معیاری ہوں اور تعمیراتی کام کو مقررہ معیار کے مطابق مکمل کیا جائے۔منصوبے کی بروقت تکمیل اور معیار کو یقینی بنانے کیلئے جاری کام کی نگرانی کو بھی اہم قرار دیا گیا۔جدید ای کامرس آئی ٹی لیب کا قیام طلبہ کو دور حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور انہیں انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل تجارت اور جدید کاروباری طریقوں سے روشناس کرانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے

بقیہ 55

کی صدارت ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق خان نجک نے کی۔اجلاس میں متعلقہ کمیٹی ممبران و متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران کیمیائی اور حساس مواد کی نگرانی، ترسیل اور غیر قانونی استعمال کو روکنے کیلئے جدید ٹریکنگ اور ٹریسیبلٹی سسٹم کی افادیت، عمل درآمد اور ضلعی سطح پر اس کے مؤثر نفاذ پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔اس موقع پر ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل نے ہدایت کی کہ تمام متعلقہ شعبے اور محکمے آپس میں تعاون کو یقینی بنائیں اور صوبائی حکومت کی پالیسیوں کے مطابق اس جدید کنٹرول اور شفاف مانیٹرنگ سسٹم پر مکمل اور روح کے مطابق عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔

بقیہ 56

ہے، جس کا بنیادی مقصد پیرا میڈیکل ملازمین کے جائز حقوق کا تحفظ، ان کے مسائل کی نشاندہی، متعلقہ حکام تک ان کی آواز پہنچانا، ملازمین کے درمیان اتحاد و اتفاق کو فروغ دینا اور صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے مثبت و تعمیری کردار ادا کرنا ہے۔تنظیم اپنے تمام معاملات آئین، اصولوں، قواعد و ضوابط اور اجتماعی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے آگے بڑھانے پر یقین رکھتی ہے۔اعلامیے کے مطابق تنظیم کا استحکام اس کے ممبران کے اتحاد، باہمی اعتماد، ذمہ دارانہ رویے اور تنظیمی نظم و ضبط کی پابندی سے وابستہ ہے۔اسی لیے ہر رکن پر لازم ہے کہ وہ تنظیم کے آئین اور طے شدہ اصولوں کا احترام کرے، تنظیمی فیصلوں کی پاسداری کرے اور اپنے طرز عمل سے ادارے کی ساکھ، وقار اور اعتماد کو برقرار رکھنے میں اپنا کردار ادا کرے۔غیر تنظیمی سرگرمیوں میں شرکت سے گریز کی ہدایت پیرا میڈیکل اسٹاف ایسوسی ایشن 2076 آر پی لورالائی نے اپنے اعلامیے میں دوٹوک مؤقف اختیار کیا ہے کہ تنظیم کے ممبران کسی بھی ایسی غیر تنظیمی سرگرمی یا معاملے میں حصہ نہیں لیں گے

بقیہ 57

پنجاب روٹ پر ٹائم شیڈول، امن و امان کی صورتحال، جگہ جگہ چیک پوسٹوں اور تلاشی کے نام پر مسافر گاڑیوں کو گھنٹوں روکنے جیسے مسائل نے ٹرانسپورٹرز کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے پنجاب اور خیبر پختونخوا کے مختلف شہروں تک سفر کرنے والی مسافر گاڑیوں کو راستے میں متعدد مقامات پر روک کر طویل انتظار کروایا جاتا ہے، جس سے نہ صرف ٹرانسپورٹ کا نظام متاثر ہوتا ہے بلکہ مسافروں کو بھی شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔گاڑیوں کی آمد و رفت میں تاخیر کے باعث مقررہ ٹائم شیڈول برقرار رکھنا مشکل ہو جاتا ہے، جبکہ کاروباری اخراجات میں اضافے سے ٹرانسپورٹرز پہلے ہی دباؤ کا شکار ہیں۔انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹرز ملکی معیشت اور عوام کو سفری سہولیات فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، لیکن ان کے مسائل پر سنجیدگی سے توجہ نہیں دی جارہی۔امن و امان برقرار رکھنا اور مسافروں کی حفاظت یقینی بنانا حکومت اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے، تاہم سیکورٹی اقدامات کے دوران مسافر گاڑیوں کی آمد و رفت کو غیر ضروری طور پر طویل وقت تک روکنے سے گریز کیا جانا چاہیے۔

بقیہ 58

بلال شاہ بخاری اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کوہلو کے چیئرمین وڈیرہ اصغر مری نے کی کیمپ میں کوہلو اور ڈیرہ مراد جمالی کے دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والے درجنوں غریب، نادار اور مستحق مریضوں کا معائنہ کیا گیا اور ڈاکٹر حماد اللہ زہری نے متعدد مریضوں کے آنکھوں کے مفت آپریشن کیے۔الرحیم ٹرسٹ اور دکھی انسانیت خدمت ویلفیئر فاؤنڈیشن کے فری آئی کیمپ میں، کوہلو سے تعلق رکھنے والا 13 سالہ بچہ جو بینائی سے محروم تھا، کامیاب آپریشن کے بعد اس کی آنکھوں کی روشنی بحال ہوگئی۔الحمدللہ آپریشن کامیاب رہا اور جیسے ہی بچے کی آنکھوں سے پٹی ہٹائی گئی تو اس کے چہرے پر خوشی کی مسکراہٹ آئی اور وہ اپنے والدین سے لپٹ گیا۔* بچے کے والدین نے آبدیدہ ہوتے ہوئے الرحیم ٹرسٹ، دکھی انسانیت فاؤنڈیشن کے چیئرمین سید بلال شاہ بخاری، خدمت خلق فاؤنڈیشن اور ڈاکٹر ماہر امراض چشم ڈاکٹر حماد اللہ زہری کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہمارے پاس مہنگے علاج کے پیسے نہیں تھے، ان فرشتہ صفت لوگوں نے ہمارے بچے کو نئی زندگی دی ہے۔

بقیہ 59

ڈاکٹر غلام مرتضیٰ خان کھوسہ نے عہدہ سنبھالتے ہی ضلع بھر کے بنیادی مراکز صحت کے ہنگامی بنیادوں پر دوروں کا سلسلہ جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ ادویات کی کمی کو دور کرنے کے علاوہ عملے کی کارکردگی و سہولیات کے فقدان پر پوری توجہ دی رکھی ہے جبکہ ای پی آئی (EPI) ویکسینیشن مہم پولیو مہم اور زچہ و بچہ پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کی ہر ممکن کوشش کررکھی ہے عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ ڈاکٹر غلام مرتضیٰ خان کھوسہ ایک خوش اخلاق، ایماندار اور فرض شناس آفیسر ہونے کے باعث ان کے دروازے غریب عوام کے لیے ہر وقت کھلے رہتے ہیں وہ دور دراز کے علاقوں سے آنے والے لوگوں سے نہایت شفقت عزت سے پیش آتے ہیں، عوامی حلقوں نے آخر میں کہا ہے کہ ڈاکٹر غلام مرتضیٰ کھوسہ جیسے ایماندار اور قابل آفیسر کی کارکردگی قابل ستائش ہے کیونکہ کہ وہ جس جذبے کے ساتھ عوام کی خدمت جاری رکھی ہوئی ہے وہ بہترین عمل سمجھا جارہا ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر غلام مرتضیٰ خان کھوسہ کو مزید ترقی اور عوام کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ 60

ماحول فراہم کیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ شہر میں صفائی ستھرائی اور نکاسی آب کے نظام میں بہتری لانا میونسپل کارپوریشن کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، جس کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں

بقیہ 61

اسپتالوں میں نظم و ضبط برقرار رکھنے اور فرائض میں غفلت برتنے والے اہلکاروں کے خلاف قواعد و ضوابط کے مطابق کارروائی عمل میں لانا تھا۔اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر امیر علی جمالی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ٹی ایچ کیو اسپتال ڈاکٹر سید زین میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈی ایچ کیو اسپتال ڈاکٹر احمد گوپانگ ڈی ایس ایم پی ایچ آئی ڈاکٹر عبدالغنی کھوسو اور محمد طاہر سب اکاؤنٹنٹ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس استا محمد نے شرکت کی اجلاس کے دوران صحت کے شعبے سے متعلق مختلف امور پر غور و خوض کیا گیا اور عوامی مفاد میں متعدد اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں کنٹریکٹ پر تعینات ان ڈاکٹرز کی مسلسل غیر حاضری کا سخت نوٹس لیا گیا جو اپنے فرائض انجام نہیں دے رہے۔فیصلہ کیا گیا کہ متعلقہ غیر حاضر ڈاکٹرز کی تنخواہیں بند کرنے اور ان کے کنٹریکٹ منسوخ کرنے کیلئے کمشنر نصیر آباد کو باقاعدہ رپورٹ ارسال کی جائے گی تاکہ ضابطے کے مطابق مزید کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔

بقیہ 62

ہدایت کی ہے۔سیکرٹری سیکنڈری اسکولز ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے تمام ضلعی افسران تعلیم کو جاری کردہ ہدایات میں کہا گیا ہے کہ حالیہ صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے دی گئی ہدایات اور خیبر پختونخوا میں اسکول کی عمارت گرنے کے حالیہ افسوسناک واقعے کے تناظر میں تعلیمی اداروں میں حفاظتی انتظامات کو یقینی بنانا ناگزیر ہے۔طلبہ اور تعلیمی عملے کی جان و سلامتی اولین اہمیت رکھتی ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت کی گنجائش نہیں۔ہدایت نامے کے مطابق تمام ضلعی افسران تعلیم اپنے متعلقہ اضلاع کے سرکاری اسکولوں کی عمارتوں کا فوری معائنہ کریں اور ایسی عمارتوں، کلاس رومز یا حصوں کی نشاندہی کریں جو خستہ

حالی، ساختی کمزوری یا کسی بھی دوسرے سبب سے غیر محفوظ ہوں۔ بالخصوص دیواروں میں نمایاں دراڑوں، خراب چھتوں، کمزور دیواروں اور بنیادوں، بوسیدہ ڈھانچوں اور دیگر ممکنہ حفاظتی خطرات کے حامل اسکولوں پر خصوصی توجہ دی جائے۔سیکرٹری سیکنڈری اسکولز ڈیپارٹمنٹ نے ہدایت کی ہے کہ کسی بھی اسکول کی عمارت، کلاس روم یا اس کا کوئی حصہ غیر محفوظ محسوس ہونے کی صورت میں وہاں تدریسی سرگرمیاں اور دیگر امور فوری طور پر روک کر طلبہ اور عملے کو محفوظ مقام پر منتقل کیا جائے۔متعلقہ عمارت یا حصے میں داخلے پر اس وقت تک سختی سے پابندی عائد رکھی جائے جب تک مجاز تکنیکی حکام اس کی ساختی سلامتی کا معائنہ کرکے اسے محفوظ قرار نہ دے دیں۔کسی بھی صورت میں طلبہ یا عملے کی جان کو خطرے میں ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

بقیہ 63

ایجوکیشن آفیسرز (DDEOs)، تمام سرکاری اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرز، ہیڈ مسٹریس اور کلسٹر ہیڈز نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران تمام کلسٹر ہیڈز سے اپنے اپنے کلسٹرز کی تعلیمی کارکردگی اور پیش رفت پر مشتمل تفصیلی رپورٹس طلب کی گئیں۔اس موقع پر انہیں ہدایت کی گئی کہ اپنے کلسٹرز کے تدریسی عملے کی حاضری اور غیر حاضر اساتذہ کی مکمل تفصیلات پر مشتمل باقاعدہ سرٹیفکیٹ بھی جمع کرائیں

بقیہ 64

کا مطالبہ کیا گیا ہے۔تفصیلات کے مطابق جمیعت علمائے پاکستان ضلع لاڑکانہ کے سابق جنرل سیکرٹری حافظ واحد بخش بھٹو نے احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ میرے کزن راشد بھٹو کے واقعے کو چھ ماہ سے زائد عرصہ گزر چکا ہے جس میں میرا کزن راشد علی بھٹو ولد منظور علی بھٹو حادثہ کے بعد ہلاک ہو گیا مگر اصل محرکات معلوم نہیں ہوسکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ راشد علی بھٹو کو چھ ماہ قبل پراسرار طریقہ سے زخمی کر کے مارا گیا یا کوئی اور معاملہ ہے، سڑک پر شدید زخمی حالت میں پایا گیا اور اسے فوری طور پر لاڑکانہ ٹراما سینٹر لے جایا گیا، جہاں کئی روز تک زیر علاج رہنے کے بعد وہ دم توڑ گیا۔انہوں نے کہا کہ چھ ماہ سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود حادثے کی اصل وجہ اور حالات واضح نہیں ہوسکے ہیں۔حادثہ کہاں اور کب پیش آیا، اس وقت کون موجود تھا، کوئی عینی شاہد موجود تھا یا نہیں، موٹر سائیکل کس حالت میں ملی اور گھر سے نکلنے کے بعد راشد بھٹو کے ساتھ اصل میں کیا ہوا، یہ بہت سے سوالات ہیں جن کے جواب آج بھی درکار ہیں۔ورثاء نے مطالبہ کیا کہ راشد علی بھٹو کے حادثے کی شفاف، غیر جانبدارانہ اور مکمل تحقیقات کرائی جائیں، حادثے کی جگہ، وقت اور حالات کا تعین کیا جائے اور واقعے سے متعلق تمام شواہد اکٹھے کیے جائیں۔

بقیہ 65

افسران نے مختلف منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ بھی دی۔

بقیہ 66

مطالبات کی منظوری کے لیے ضلعی صدر عبدالجبار کھوسو کی قیادت میں مین پرائمری اسکول سے پریس کلب تک شدید احتجاجی ریلی نکالی گئی، جس میں اساتذہ اور مختلف ملازم تنظیموں کے رہنماؤں اور کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔احتجاج کے دوران مظاہرین نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے اور محکمہ تعلیم اور حکومت کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔پریس کلب کے سامنے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے پی ٹی اے کے ضلعی صدر عبدالجبار کھوسو اور دیگر رہنماؤں نے کہا کہ محکمہ تعلیم کے اعلی حکام کی طرف سے اپنے جائز مطالبات کے لیے اساتذہ کو سڑکوں پر آنے پر مجبور کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اساتذہ کا ترقیاتی سروس اسٹرکچر نہ دینے اور ایچ ایس ٹی پروموشن کو التوا میں رکھنے کی وجہ سے سینکڑوں اساتذہ اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہیں۔رہنماؤں نے مزید کہا کہ بائیومیٹرک اور تبادلہ سسٹم کو ضلعی سطح پر منتقل نہ کرنے کے باعث مقامی اساتذہ کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور انہیں چھوٹے چھوٹے کاموں کے لیے صوبائی دفاتر کے چکر لگانے پڑتے ہیں۔انہوں نے حکومت اور محکمہ تعلیم کے اعلی حکام سے مطالبہ کیا کہ اساتذہ کے تمام جائز مطالبات فوری طور پر تسلیم کیے جائیں، بصورت دیگر احتجاج کا دائرہ کار وسیع کیا جائے گا۔

بقیہ 67

قابل تحسین ہیں۔سروس سٹرکچر کے لیے عملی کام، فالو اپ، مسلسل کوششوں اور طویل المدتی جدوجہد کا ثمر ضرور رنگ لائے گا، جس کا تمام تر کریڈٹ پی ٹی الف کے مرکزی صدر حاجی شفیع محمد سٹھیو کو جاتا ہے۔ان خیالات کا اظہار پی ٹی الف ڈویژن لاڑکانہ کے صدر عبدالفتاح عباسی نے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کا تاریخ کا سب سے بڑا کارنامہ سندھ کے پرائمری اساتذہ کو سروس سٹرکچر دینا ہوگا اور محکمہ تعلیم میں تجربہ کار اساتذہ کو سروس سٹرکچر دے کر سندھ کی تاریخ میں محکمہ تعلیم کی نئی تاریخ لکھی جائے گی۔پی ٹی الف کے اساتذہ رہنماؤں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ایک طرف تو پورے سندھ کی نظریں صرف سروس سٹرکچر پر مرکوز ہیں اور دوسری طرف سندھ حکومت کے محکمہ خزانہ کو آخری مراحل میں غیر ضروری رکاوٹوں اور اعتراضات کا سامنا ہے، مگر حاجی شفیع محمد سٹھیو کی گرانقدر خدمات پر اعتراض دور کردیے گئے ہیں۔اس لیے صوبائی وزیر تعلیم سید سردار علی شاہ کا وعدہ جلد پورے ہونے والا ہے اور سندھ کے پرائمری اساتذہ کے لیے خوشی کے دن جلد آنے والے ہیں۔اس موقع پر پی ٹی الف زندہ باد، حاجی شفیع محمد سٹھیو زندہ باد کے نعرے بھی لگائے گئے۔

بقیہ 68

انتظامی و بنیادی مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ڈی ای او شبیر احمد لانگو، اسسٹنٹ کمشنر استا محمد ماریہ شمعون سراج احمد آرٹی ایس ایم کے انچارج گرلز و بوائز کالجز کے پرنسپلز اساتذہ تنظیموں کے نمائندوں غیر سرکاری تنظیموں NGOs اور پرائیویٹ اسکول ایسوسی ایشن کے ضلعی صدر منظور احمد پندرانی سمیت متعلقہ حکام اور تعلیمی شعبے سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران اس بات پر زور دیا گیا کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کیلئے اساتذہ کی باقاعدہ حاضری کلاس رومز میں تدریسی سرگرمیوں کا تسلسل اور تعلیمی نظم و ضبط کو یقینی بنانا ناگزیر ہے

بقیہ 69

سے تعلق رکھنے والے مرد خواتین اور سکول کالج اور یونیورسٹی کے طلبا طالبات کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ کھلی کچہری کے مہمان خاص کمانڈنٹ ایف سی پنجگور رائفلز بریگیڈیئر نادر محی الدین تھے جبکہ خاص مہمانوں نے ڈپٹی کمشنر پنجگور جہانزیب بلوچ، ڈپٹی کمانڈنٹ کرنل معراج عالم، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سردار ایاز خان، ڈسٹرکٹ چیئرمین عبدالمالک صالح بلوچ، میئر میونسپل کارپوریشن شکیل احمد قمبرانی اور دیگر موجود تھے۔ کھلی کچہری میں تعلیم، صحت، روزگار، امن و امان، بارڈر اور اسکیٹر کی بندش سمیت اہم معاملات زیر بحث آئے اور عوام نے اپنے مسائل اور مشکلات کے حوالے سے ذمہ داران کو آگاہ کیا اور سکولوں کی بندش، صحت کے مراکز میں سہولیات کی عدم فراہمی، صاف پانی کی عدم فراہمی سمیت روز قومی شاہراہ پر مسافروں کی اغوا، لوٹ مار اور تاجروں کی جان و مال کی عدم تحفظ سمیت اہم موضوعات زیر بحث رہے

بقیہ 70

کی مجموعی صورتحال کا معائنہ کرنا تھا دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر خوست اسرار احمد شاہوانی نے بازار میں مختلف دکانوں، سبزی و پھل کے ٹالوں، گوشت کی دکانوں (قصابوں) اور جنرل اسٹورز کا باریک بینی سے معائنہ کیا انہوں نے روزمرہ استعمال کی اشیاء، خصوصاً تازہ سبزیوں، گوشت اور عام استعمال کی اشیاء کے داموں کو چیک کیا۔اے سی خوست نے دکانات کے مالکان کو سخت ہدایت کی کہ وہ حکومت کی طرف سے منظور شدہ اور مقرر کردہ سرکاری قیمتوں کی فہرست (ListPriceOfficial) کو اپنی دکانوں پر نمایاں جگہ پر آویزاں کریں اور اشیاء صرف طے شدہ نرخوں پر ہی فروخت کریں۔صارفین سے سرکاری نرخوں سے زائد وصولی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔جو دکان دار منافع خوری یا سرکاری احکامات کی خلاف ورزی میں ملوث پایا گیا، اس کے خلاف سخت قانونی اور تعزیراتی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔اسسٹنٹ کمشنر خوست اسرار احمد شاہوانی نے بازار میں عام شہریوں، خریداروں اور بزرگوں کی آمدورفت میں آسانی پیدا کرنے کیلئے اہم شاہراہوں اور پیدل چلنے کے راستوں (فٹ پاتھوں) کا جائزہ لیا گیا۔

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبے میں وہیکل انسپیکشن اور سرٹیفکیشن سسٹم کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر کا گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول قلات کا دورہ

طالبات کو بہتر تعلیمی ماحول اور ضروری سہولیات کی فراہمی کیلئے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ تعلیم باہمی تعاون سے اقدامات کر رہے ہیں، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر قلات

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نثار احمد نورزئی کے ہمراہ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول قلات کا دورہ کیا، جہاں ہیڈ مسٹریس یاسمین شاہوانی نے انہیں سکول میں دستیاب تعلیمی سہولیات، درپیش مسائل اور دیگر امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نیا سکول کے خستہ حال کمروں کا معائنہ بھی (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر (DHQ) اسپتال ہرنائی کا ہنگامی اور تفصیلی دورہ

ہرنائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے ضلع کے عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور سرکاری اداروں کی کارکردگی کو جانچنے کیلئے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول اور ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر (DHQ) اسپتال ہرنائی کا ہنگامی اور تفصیلی دورہ کیا۔

ڈی ایچ او گوادر زاہد حسین کا گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول باغبازار پسنی کا دورہ

تدریسی سرگرمیوں، طالبات کی تعلیمی کارکردگی اور تعلیمی ماحول کا جائزہ لیا

گوادر (خ ن) صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی، تعلیمی معیار میں بہتری اور سرکاری تعلیمی اداروں میں تدریسی و انتظامی امور کی مؤثر نگرانی کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر گوادر زاہد حسین نے گزشتہ روز گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول باغبازار پسنی کا دورہ کیا جہاں پر انہوں نے مختلف کلاس رومز کا معائنہ کیا اور تدریسی سرگرمیوں، طالبات کی تعلیمی کارکردگی اور تعلیمی ماحول کا جائزہ لیا۔ انہوں نے طالبات سے تعلیمی امور کے حوالے سے گفتگو کی اور انہیں معیاری تعلیم کے حصول، محنت اور باقاعدگی سے تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دی۔

صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات میر ظہور بلیدی سے پارلیمانی سیکرٹری میر اصغر رند ملاقات کر رہے ہیں

گوادر، موسمِ بہار 2027 کیلئے مختلف فنی، تکنیکی اور پیشہ ورانہ کورسز میں داخلوں کا آغاز

مستحق اور باصلاحیت طلبہ کیلئے مناسب وظیفے کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی

گوادر (خ ن) پاک چین ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ، جامعہ گوادر میں موسمِ بہار 2027 کیلئے مختلف فنی، تکنیکی اور پیشہ ورانہ کورسز میں داخلوں کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی اور عملی مہارتوں سے آراستہ کرنے کیلئے تین سالہ ایسوسی ایٹ ڈپلومہ، ایک سالہ ڈپلومہ اور چھ ماہ کے ڈپلومہ و سرٹیفکیٹ پروگرام پیش کیے گئے ہیں تین سالہ ایسوسی ایٹ ڈپلومہ پروگرامز سافٹ ویئر انفارمیشن ٹیکنالوجی، میری ٹائم اینڈ پورٹ مینجمنٹ لاجسٹکس اور سپلائی (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

جامعہ تربت کے انسٹیٹیوٹ آف بلوچی لینگویج اینڈ کلچر کے ڈیپارٹمنٹل بورڈ آف اسٹڈیز کا پانچواں اجلاس

تربت (خ ن) جامعہ تربت کے انسٹیٹیوٹ آف بلوچی لینگویج اینڈ کلچر کے ڈیپارٹمنٹل بورڈ آف اسٹڈیز کا پانچواں اجلاس فیکلٹی آف لٹریچر اینڈ لینگویجز کے ڈین اور انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عبدالصبور کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں انسٹیٹیوٹ (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت ترقیاتی اسکیموں اور تعلیمی سہولیات کا جائزہ لینے کیلئے آن لائن اجلاس

ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت کوئٹہ میں پرائمری جماعتوں کے بچوں کو خوراک فراہم کی جا رہی ہے، ذیشان لاشاری

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویژن میں تعلیمی صورتحال، اسکولوں کی فعالیت، ترقیاتی اسکیموں اور تعلیمی سہولیات کا جائزہ لینے کیلئے آن لائن اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی، ڈویژنل ڈائریکٹر محکمہ تعلیم میڈم روبینہ، ای ڈی او کوئٹہ ڈاکٹر نصیر علی شاہ نے ان لائن (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

اسسٹنٹ کمشنر محمد رمضان کردکی بھکاریوں کے خلاف کارروائی

جھل مگسی (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر محمد رمضان کردکی بھکاریوں کے خلاف کارروائی۔ اسسٹنٹ کمشنر گنداواہ محمد رمضان کرد نے گنداواہ بازار میں بھکاریوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انہیں تحویل میں لے کر مزید کارروائی کیلئے سٹی پولیس تھانہ گنداواہ کے حوالے کر دیا۔

ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری خواتین کے مسائل سن رہی ہے

میرٹ پر بھرتیاں نوجوانوں کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں، میر فیصل جمالی

پیپلز پارٹی کی قیادت میں بلوچستان میں میرٹ پر بھرتیوں، عوامی خدمت اور ترقیاتی اقدامات کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا

سرکاری ملازمتوں میں شفافیت اور میرٹ کی بالادستی نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کرتی ہے، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان

گنداخہ (نامہ نگار) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے ضلع اوستہ محمد میں شفاف میرٹ کی بنیاد پر بھرتی ہونے والے نوجوانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنے فرائض منصبی ایمانداری، دیانت داری اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دیں اور عوام کی خدمت کو اپنا اولین مقصد بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں تعلیم، صحت، (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ شہر کے 120 مقامات پر تین، تین کیمروں کی تنصیب کا منصوبہ ہے، ذیشان لاشاری

احتجاجی مظاہروں کے دوران نقصان پہنچنے والی سائٹس کو بھی جلد از جلد دوبارہ فعال کیا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیر صدارت کوئٹہ سیف سٹی پروجیکٹ پر پیش رفت کا جائزہ لینے کیلئے ان لائن اجلاس منعقد ہوا، جس میں منصوبے پر جاری کام، کیمروں کی تنصیب، متاثرہ سائٹس کی بحالی اور منصوبے کی بروقت تکمیل سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ، ڈپٹی کمشنر مستونگ (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

سیوی، طلباء وطالبات کے داخلوں میں مسائل پیدا ہو رہے ہیں، خالد حسین

سیوی (خ ن) کمشنر سیوی ڈویژن عرفان اللہ خان کو ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر خالد حسین نے ڈویژن کے بوائز، گرلز اور انٹر کالجز کی مجموعی کارکردگی، تعلیمی صورتحال اور درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران کالجز میں تدریسی عملے کی خالی آسامیوں کو ایک اہم مسئلے کے طور پر اجاگر کیا گیا۔

سہولیات سے زیادہ سے زیادہ مستفید کرنے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائیں، عرفان اللہ

کسانوں کو مقررہ قواعد وضوابط کے مطابق بلڈوزر سروسز اور دیگر سہولیات کی فراہمی میں آسانی ہو

سیوی (خ ن) کمشنر سیوی ڈویژن عرفان اللہ خان کو سپرنٹنڈنگ انجینئر ایگریکلچر انجینئرنگ منور حسین نے محکمے کی مجموعی کارکردگی، بلڈوزر مشینری کی دستیابی، استعمال اور زرعی زمینوں کی ہمواری (LevellingLand) سمیت دیگر متعلقہ امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔

عوامی مسائل کا حل اور سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، سردار ڈومکی

صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان سے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے افراد اور سائلین کی ملاقاتیں

پاکستان پیپلز پارٹی اور حکومتِ بلوچستان عوامی مسائل کے حل اور شہریوں کو ریلیف کی فراہمی کیلئے پُرعزم ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان چیف سردار کوہیار خان ڈومکی نے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے افراد اور سائلین سے ملاقاتیں کیں۔ اس موقع پر سائلین نے انہیں اپنے مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا، جس پر صوبائی وزیر نے متعلقہ امور کا جائزہ لیتے ہوئے مسائل کے فوری حل کیلئے اقدامات کیے۔ اس موقع پر سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا کہ (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

آٹا بحران اور قیمت میں اضافہ عوام کیساتھ ظلم ہے، سید صادق آغا

بلوچستان میں آٹے کا بحران حکومتی نااہلی کا ثبوت ہے، 50 کلو آٹے کا تھیلا 8 ہزار روپے تک پہنچ چکا ہے۔

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے صوبے میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے اور غذائی بحران پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام پہلے ہی بے روزگاری، مہنگائی اور معاشی بدحالی سے دوچار ہیں، ایسے حالات میں 50 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 8 ہزار روپے تک پہنچ جانا غریب خاندانوں کیلئے شدید مشکلات پیدا کرنے کے مترادف ہے۔ حکومت کی بنیادی ذمہ (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے نے غریب عوام کی کمر توڑ دی ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

حکمرانوں کو عوام کی بھوک بے بسی اور معاشی بدحالی کا کوئی احساس نہیں

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، سیٹھ اجمل بازئی، میر حشمت لہڑی، مفتی رضا خان، حاجی ظفراللہ کاکڑ، میر سرفراز شاہوانی، سالار مولانا علی جان، مولانا سید سعداللہ آغا اور مولانا نقیب اللہ ملاخیل نے کہا ہے کہ آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے نے غریب عوام کی کمر توڑ دی ہے عوام انواع واقسام تو درکنار دو وقت کی روٹی کے (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

حب سٹی پولیس کی منشیات فروشوں اور اشتہاری ملزمان کے خلاف کارروائیاں چرس اور آئس برآمد

حب (این این آئی) حب سٹی پولیس نے منشیات فروشوں اور دیگر مقدمات میں مطلوب ملزمان کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے ایک مبینہ منشیات فروش سمیت چار ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق حب سٹی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے عنایت اللہ ولد نور محمد قوم زہری سکنہ بھٹ آباد حب کو گرفتار کیا

وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلوچستان بلال خان کاکڑ کنا مک اینڈ انویسٹمنٹ فورم 2026ء کے انعقاد کے حوالے سے پریس کانفرنس کر رہے ہیں

نوراتری کے موقع پر درگا اشٹمی کی خصوصی پوجا مذہبی عقیدت واحترام کے ساتھ ادا کی گئی

حکومت بلوچستان کے خصوصی تعاون سے تقریبات کے موقع پر یاتریوں کیلئے خصوصی انتظامات کیے گئے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے تاریخی مذہبی مقام ہنگلاج ماتا استھان میں نوراتری کے موقع پر درگا اشٹمی کی خصوصی پوجا مذہبی عقیدت و احترام کے ساتھ ادا کی گئی، جس میں ملک بھر سے بڑی تعداد میں ہندو یاتریوں نے شرکت کی۔ ان میں سینکڑوں پیدل یاتری بھی شامل تھے، جو مذہبی رسومات کی ادائیگی کیلئے ہنگلاج ماتا استھان پہنچے۔ حکومت بلوچستان کے (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

شادی سے محض چند روز قبل ولید جان کی شہادت ایک المناک سانحہ تھا، مرکزی ترجمان نیشنل پارٹی

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان علی احمد لانگو نے شہید ولید صالح بلوچ کی پہلی برسی پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شادی سے محض چند روز قبل ولید جان کی شہادت ایک المناک (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

گوادر، سیکرٹری میری ٹائم افیئرز کیپٹن (ر) محمد خرم آغا، چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر نسیم الرحمان شہزادہ اینڈ شاؤ فارم کی سنگ بنیاد کے تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

پاکستان خطے میں امن کیلئے سفارتی کوششیں تیز کرے، سید امان شاہ

خلیجی کشیدگی پاکستان کی معیشت اور عوام کیلئے سنگین خطرہ بن سکتی ہے۔ صوبائی صدر اے پی پی

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صدر سید امان شاہ نے خلیج اور مشرقِ وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ خطے میں جنگی صورتحال اور توانائی کی تنصیبات کو لاحق خطرات پاکستان کی معیشت کیلئے سنگین مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔ پاکستان اپنی تیل کی ضروریات کا بڑا حصہ درآمد کرتا ہے، ایسے میں عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ ملکی معیشت، روپے کی قدر، مہنگائی اور عوام کی قوتِ خرید پر براہِ راست اثر انداز ہو سکتا ہے (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

بلوچستان اسمبلی میں بھرتیوں میں مبینہ بے ضابطگیوں پر گرما گرم بحث

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں محکمہ کھیل میں بھرتیوں کے دوران مبینہ بے ضابطگیوں اور پیسے لینے کے الزامات پر حکومتی و اپوزیشن ارکان کے درمیان گرما گرم بحث جبکہ اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے بارکھان میں زمیندار کے بیٹے کے قتل کا (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

ٹرانسپورٹرز مسائل کے دلدل میں پھنس چکے ہیں۔ ظاہر شاہ کاکڑ

کوئٹہ پنجاب روٹ پر ٹائم شیڈول، امن وامان اور جگہ جگہ چیک پوسٹوں پر گھنٹوں تلاشی سے ٹرانسپورٹ شعبہ تباہ ہو چکا ہے

کوئٹہ (پ ر) آل پاکستان بس یونین اور پنجاب خیبر پختونخوا بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ، نائب صدر اقبال سرگڑھ، جنرل سیکرٹری وزیر خان اور ڈپٹی جنرل سیکرٹری عبدالمتین نے کہا ہے کہ ٹرانسپورٹرز اس وقت مختلف مسائل کے دلدل میں پھنس چکے ہیں، بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کا کاروبار دن بدن مشکل ہوتا جا رہا ہے، جبکہ کوئٹہ (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

موسیٰ خیل، پریکر سر ٹریکنگ اینڈ ٹریسیبلٹی سسٹم کے حوالے سے جائزہ اجلاس

موسیٰ خیل (خ ن) حکومتِ بلوچستان، محکمہ داخلہ کی ہدایات اور نوٹیفکیشن کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق خان خجک کی زیرِ صدارت پریکر سر ٹریکنگ اینڈ ٹریسیبلٹی سسٹم کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے مثبت وتعمیری کردار ادا کرنا ہے، جلال شاہ کاکڑ

تنظیم اپنے تمام معاملات آئین، اصولوں، قواعد وضوابط اور اجتماعی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے آگے بڑھانے پر یقین رکھتی ہے

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) پیرا میڈیکل اسٹاف ایسوسی ایشن 2076 آر پی لورالائی کے ضلعی صدر جلال شاہ کاکڑ نے ضلعی کابینہ کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے میں تنظیمی نظم وضبط، آئین و قواعد وضوابط کی پابندی، ملازمین کے جائز حقوق کے تحفظ، پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی ادائیگی اور عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے تنظیم کے مؤقف اور عزم کا اعادہ کیا ہے۔ اعلامیے میں واضح کیا گیا ہے کہ پیرا میڈیکل اسٹاف ایسوسی ایشن ایک منظم پلیٹ فارم (بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

پولیس اہلکاروں کی پیشہ ورانہ تربیت اور صلاحیتوں میں اضافہ امن وامان کے قیام کیلئے نہایت اہم ہے، عائشہ زہری

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے کہا ہے کہ پولیس اہلکاروں کی پیشہ ورانہ تربیت اور صلاحیتوں میں اضافہ امن و امان کے قیام کیلئے نہایت اہم ہے۔ ریکروٹ ٹریننگ سنٹر میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور درپیش مسائل کے حل کیلئے ضلعی انتظامیہ آرٹی (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

اسپیشل سیکریٹری صحت بلوچستان کا پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی زیرِ انتظام انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کا دورہ

ہسپتال کی کارکردگی، روزمرہ امور اور طبی خدمات کے حوالے سے بریفنگ دی

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) اسپیشل سیکریٹری صحت بلوچستان کا پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی زیرِ انتظام انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کا دورہ حکومت بلوچستان کے اسپیشل سیکریٹری صحت شیہک بلوچ نے ڈپٹی کمشنر ساؤتھ ڈیرہ بگٹی ذوہیب الحق، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اعظم بگٹی اور ڈسٹرکٹ مینیجر پی پی ایچ آئی سعید بگٹی کے ہمراہ پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا دورہ کیا۔ دورے کے (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

اسپیشل سیکریٹری صحت بلوچستان کا پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی زیرِ انتظام انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کا دورہ

ہسپتال کی کارکردگی، روزمرہ امور اور طبی خدمات کے حوالے سے بریفنگ دی

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) اسپیشل سیکریٹری صحت بلوچستان کا پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی زیرِ انتظام انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کا دورہ حکومت بلوچستان کے اسپیشل سیکریٹری صحت شیہک بلوچ نے ڈپٹی کمشنر ساؤتھ ڈیرہ بگٹی ذوہیب الحق، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اعظم بگٹی اور ڈسٹرکٹ مینیجر پی پی ایچ آئی سعید بگٹی کے ہمراہ پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا دورہ کیا۔ دورے کے (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

اسپیشل سیکریٹری صحت بلوچستان کا پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی زیرِ انتظام انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کا دورہ کر رہے ہیں

الرحیم کلینک ڈیرہ مراد جمالی میں دو روزہ مفت آئی کیمپ

بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں غریب عوام مہنگے علاج سے محروم ہیں

نصیر آباد (نامہ نگار راضی خان مری) ڈیرہ مراد جمالی میں الرحیم ٹرسٹ، دکھی انسانیت ویلفیئر فاؤنڈیشن اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے انسانیت کی خدمت کی شاندار مثال قائم، غریب اور مستحق مریضوں کے آنکھوں کے مفت آپریشن کر دیے گئے۔ تفصیلات کے مطابق الرحیم کلینک ڈیرہ مراد جمالی میں دو روزہ مفت آئی کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس کی زیرِ نگرانی الرحیم ٹرسٹ کے ماہر امراض چشم ڈاکٹر حماد اللہ زہری، دکھی انسانیت ویلفیئر فاؤنڈیشن کے چیئرمین سید (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کا زیرِ تعمیر جدید ای کامرس و انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) لیب کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے بلوچستان یونیورسٹی میں زیرِ تعمیر جدید ای کامرس و انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) لیب کا دورہ کیا اور منصوبے پر جاری تعمیراتی و تکمیلی کام کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے لیب کی تعمیر، دستیاب سہولیات اور منصوبے (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

قلات میں محلّہ گوم میں کام کے دوران بجلی کا کرنٹ لگنے سے کیسکو اہلکار جاں بحق

قلات (این این آئی) قلات میں محلّہ گوم میں کام کے دوران بجلی کا کرنٹ لگنے سے کیسکو اہلکار جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق محلّہ گوم میں بجلی کے کھمبے پر کام کے دوران کرنٹ لگنے سے کیسکو اہلکار حاجی رحمت اللہ جاں بحق ہو گئے اطلاع ملنے ہی مقامی لوگوں نے (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

الرحیم کلینک ڈیرہ مراد جمالی میں دو روزہ مفت آئی کیمپ میں مریضوں کا معائنہ کیا جا رہا ہے

ہماری افواج دشمن کو ہر محاذ پر دندان شکن جواب دے رہی ہیں، مینا مجید

'عزمِ استحکام' کے تحت بلوچستان کو دہشت گردی سے پاک کرنے تک سیکیورٹی فورسز اور عوام کا مشترکہ عزم اور جدوجہد بلا تاخیر جاری رہے گی

میجر وجاہت شہید نے پاک دھرتی کی تحفظ اور ہماری امن وسکون کیلئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے عظیم مثال قائم کی ہے۔ صوبائی مشیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے قلات اور گوادر میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز کو سراہتے ہوئے چار بین الاقوامی اسپانسرڈ خوارج کی ہلاکت پر فورسز کی اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی شدید تعریف کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے دشمنوں اور غیر ملکی آقاوں کی شہ پر انارکی پھیلانے والوں کا گھیرا تنگ ہو چکا ہے اور ہماری افواج دشمن کو ہر محاذ پر دندان (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

پشتو، بلوچی، براہوی اور ہزارگی زبانوں کی اپنی منفرد تاریخی، ادبی اور تہذیبی حیثیت ہے، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے صوبائی اسمبلی میں مجوزہ ''قومی زبانوں، اکیڈمیز اور ادبی سوسائٹیز بل 2026'' پیش کرنے کی اطلاعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے مطالبہ کیا گیا ہے کہ مذکورہ بل کو فی الفور واپس لیا جائے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پشتو، بلوچی، براہوی اور ہزارگی سمیت تمام قومی زبانیں یہاں کے عوام کی قومی شناخت، تاریخی (بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

ڈاکٹر غلام مرتضیٰ کھوسہ جیسے ایماندار اور قابل آفیسر کی کارکردگی قابل ستائش ہے، عوامی حلقے

دور دراز کے علاقوں سے آنے والے لوگوں سے نہایت شفقت عزت سے پیش آتے ہیں

ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) صحبت پور کے سیاسی وسماجی حلقوں نے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر صحبت پور ڈاکٹر غلام مرتضیٰ خان کھوسہ کی بہترین حکمت عملی، دن رات محنت اور عوامی خدمت کے جذبے کے باعث ضلع صحبت پور میں محکمہ صحت کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آنے پر عوامی حلقوں نے اس کو خراج تحسین پیش کیا ہے عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

پنجگور کی امن ہم سب کی ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے، نادر محی الدین

پنجگور (این این آئی) ایف سی پنجگور رائفلز اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ایف سی ہیڈ کوارٹر پنجگور میں ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس میں ضلع بھر کے سرکاری محکموں کے سربراہان، عوامی نمائندگان اور زندگی کے ہر مکتبہ فکر (بقیہ 69 صفحہ 3 پر)

ہرنائی، انتظامی وژن اور عوامی فلاح کے احکامات کے تحت ضلعی انتظامیہ پوری طرح متحرک نظر آئی

اسسٹنٹ کمشنر خوست اسرار احمد شاہوانی نے خوست بازار کا اچانک اور تفصیلی دورہ

ہرنائی (خ ن) ضلع ہرنائی کے انتظامی وژن اور عوامی فلاح کے احکامات کے تحت ضلعی انتظامیہ پوری طرح متحرک نظر آئی۔ اسی سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر خوست اسرار احمد شاہوانی نے خوست بازار کا اچانک اور تفصیلی دورہ کیا۔ اس دورے کا بنیادی مقصد بازار میں سرکاری نرخناموں پر عملدرآمد کا جائزہ لینا، تجاوزات کا خاتمہ، ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانا اور صفائی ستھرائی (بقیہ 70 صفحہ 3 پر)

رمضان پلال کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا ماہانہ اجلاس

ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے دفتر کے ذریعے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کے اجلاس میں پیش کی جائیں گی

اُستا محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر اُستا محمد محمد رمضان پلال کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ DEG کا ماہانہ اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع بھر کے سرکاری تعلیمی اداروں کی مجموعی کارکردگی تدریسی سرگرمیوں اساتذہ کی حاضری تعلیمی معیار میں بہتری اور اداروں کو درپیش (بقیہ 68 صفحہ 3 پر)

شہر بھر میں جاری صفائی ستھرائی اور نکاسی آب کے کاموں کا جائزہ

شہر میں صفائی ستھرائی اور نکاسی آب کے نظام میں بہتری لانا میونسپل کارپوریشن کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد کے میئر میر مظفر علی خان جمالی کی خصوصی ہدایات پر میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد کے چیف آفیسر سکندر علی تنیہ نے سینٹری عملے کی جانب سے شہر بھر میں جاری صفائی ستھرائی اور نکاسی آب کے کاموں کا جائزہ لیا اس موقع پر چیف آفیسر سکندر علی تنیہ نے صفائی ستھرائی کے عمل کو مزید مؤثر بنانے گلی محلوں کی صفائی یقینی بنانے اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے سینٹری عملے کو ہدایات دیں، تاکہ شہریوں کو صاف ستھرا (بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

گڈانی میں مستحق خاندانوں میں راشن تقسیم، اکرم کردکی جانب سے فلاحی اقدام

حب (این این آئی) گڈانی میں وڈیرہ امیر حسین کی معاونت سے اکرم کرد کی جانب سے مختلف گھروں میں مستحق خاندانوں کیلئے راشن تقسیم کرنے کا فلاحی اقدام کیا گیا۔

سابق وزیر اعلیٰ ورکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اسمبلی اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کر رہے ہیں

سندھ کے پرائمری اساتذہ کا سروس سٹرکچر بنیادی حق ہے، حاجی شفیع محمد سٹھیو

محکمہ تعلیم میں تجربہ کار اساتذہ کو سروس سٹرکچر دے کر سندھ کی تاریخ میں محکمہ تعلیم کی نئی تاریخ لکھی جائے گی

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) سندھ کے پرائمری اساتذہ کا سروس سٹرکچر بنیادی حق ہے۔ سروس سٹرکچر انشاء اللہ جلد ہی آل سندھ پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر حاجی شفیع محمد سٹھیو کی قیادت اور نگرانی میں حاصل کیا جائے گا۔ پرائمری اساتذہ کے سروس سٹرکچر کی فراہمی میں سندھ حکومت خصوصاً صوبائی وزیر تعلیم سید سردار علی شاہ اور سیکرٹری تعلیم زاہد علی عباسی کی خدمات (بقیہ 67 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر اُستا محمد کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ مینجمنٹ کمیٹی کا اہم اجلاس

سرکاری ملازمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی ڈیوٹی باقاعدگی سے انجام دیں، محمد رمضان پلال

اُستا محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر اُستا محمد محمد رمضان پلال کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ مینجمنٹ کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع بھر کے سرکاری طبی اداروں کی کارکردگی ڈاکٹرز اور دیگر عملے کی حاضری ادویات کی دستیابی طبی سہولیات کی بہتری اور مختلف انتظامی و مالی مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کا مقصد عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے سرکاری (بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

حب میں اکتوبر کا دوسرا ضلعی تعلیمی گروپ (DEG) اجلاس

حب (این این آئی) ڈپٹی کمشنر حب کیپٹن (ریٹائرڈ) جمعہ داد خان مندوخیل کی زیرِ صدارت ماہ اکتوبر کا دوسرا ضلعی تعلیمی گروپ (DEG) اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (DEO)، اسسٹنٹ کمشنر حب، مرد وخواتین کے ڈپٹی ڈسٹرکٹ (بقیہ 63 صفحہ 3 پر)

جیکب آباد، اساتذہ کا مطالبات کی منظوری کیلئے احتجاج

پی ٹی اے کی کال پر عبدالجبار کھوسو کی قیادت میں مظاہرہ، ملازمین کی مختلف تنظیموں کی بھی شرکت

جیکب آباد (رپورٹ: انیس جلھرانی): جیکب آباد میں اساتذہ کی تنظیم 'پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن' (پی ٹی اے) کی جانب سے اساتذہ کو سروس اسٹرکچر نہ دینے، ایچ ایس ٹی (HST) پروموشنز نہ کرنے اور بائیومیٹرک تبادلہ سسٹم ضلعی سطح پر منتقل نہ کرنے سمیت دیگر جائز (بقیہ 66 صفحہ 3 پر)

جیکب آباد میں اساتذہ کی تنظیم 'پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام مظاہرہ کیا جا رہا ہے

ظہیر احمد کی روڈ حادثہ، 24 گھنٹے گزرنے کے باوجود مبینہ طور پر ٹکر مارنے والی کوچ کا سراغ نہ مل سکا، ثناء اللہ انگاریہ

حب (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی یوتھ ونگ وندر کے صدر ثناء اللہ انگاریہ نے وندر میں پیش آنے والے المناک ٹریفک حادثے میں ظہیر احمد کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے واقعے میں ملوث ڈرائیور کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔

جائے حادثہ پر موجود ممکنہ عینی شاہدین کے بیانات قلمبند کیے جائیں، حافظ واحد بخش بھٹو

راشد کی موٹر سائیکل اور حادثے میں ممکنہ طور پر ملوث گاڑی یا دیگر ذرائع کا تکنیکی طور پر معائنہ کیا جائے

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) جمعیت علمائے پاکستان ضلع لاڑکانہ کے سابق جنرل سیکرٹری حافظ واحد بخش بھٹو کے کزن راشد علی بھٹو کا حادثہ کیس چھ ماہ سے زائد کا عرصہ گزرنے کے باوجود بے نتیجہ نکلا گیا ہے۔ اعلیٰ پولیس حکام سے شفاف تحقیقات، ذمہ داروں کی نشاندہی اور انصاف (بقیہ 64 صفحہ 3 پر)

تعلیمی اداروں میں حفاظتی انتظامات کو یقینی بنانا ناگزیر ہے، لعل جان جعفر

طلبہ اور تعلیمی عملے کی جان وسلامتی اولین اہمیت رکھتی ہے، سیکرٹری سیکنڈری اسکولز ڈیپارٹمنٹ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں سیکرٹری سیکنڈری اسکولز ڈیپارٹمنٹ بلوچستان لعل جان جعفر نے صوبے کے تمام اضلاع میں سرکاری اسکولوں کی عمارتوں کا فوری اور جامع معائنہ کرنے، خستہ حال اور ساختی طور پر کمزور عمارتوں کی نشاندہی کرنے اور طلبہ، اساتذہ سمیت دیگر عملے کی حفاظت یقینی بنانے کیلئے ہنگامی اقدامات کی (بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سلمان علی بلیدی کا C&W کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ

افسران نے سوراب ٹو ڈن لنک روڈ، مختلف اسکولوں، ڈی ایچ کیو ہسپتال سوراب سمیت دیگر ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ

سوراب (خ ن) ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) سلمان علی بلیدی نے اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ سعید احمد ساسولی، ایس ڈی او بی اینڈ آر انجینئر مقصود احمد مینگل اور دیگر متعلقہ افسران کے ہمراہ BSDI فیز-II کے تحت جاری C&W کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کیا اس موقع پر افسران نے سوراب ٹو ڈن لنک روڈ، مختلف اسکولوں، ڈی ایچ کیو ہسپتال سوراب سمیت دیگر ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کرتے ہوئے جاری کاموں کی پیش رفت، معیار اور تعمیراتی صورتحال کا جائزہ لیا متعلقہ (بقیہ 65 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کوئٹہ سیف سٹی پروجیکٹ کے حوالے سے منعقدہ آن لائن اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں